

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُغْمِغِمُ أَلْسِنُهُمْ وَنُغْصِقُ أَبْصَارَهُمْ إِنَّا وَكُنَّا بِمَا يَكُونُونَ

مِصْبَاحُ الْفَرَّاسِ

الْمَشْهُورِ

دنیا والوں کے ہاتھ

خوش جیسے سر فر از شاہِ وق ماچسٹر

مُصَنَّفٌ

حضرت سید عالم الحاج شہید طریقیؒ صاحبِ مبارکِ نبویؐ

پتہ

مکتبہ اہل بیت قمیہ

AMLIYAAT BOOKS.....pdf
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

۱۲۵۔ ڈی نزدین مارکیٹ گجرات ۲ لاہور کوڈ: ۵۴۶۶۰

فہرست

صفحہ	مضامین	نمبر شمار
	پیش لفظ	۱
	اشکبیاں	۲
	اشکبیاں پر نیک و بدکی علامات	۳
	ناخن انگوٹھا اور ہتھیلی	۴
	جہاں ہفت گانہ کی سات تویں۔	۵
	خطوط الجہاں	۶
	خطوط کعبہ دست	۷
	خطوط ماغ	۸
	مخمو قلب	۹
	خطوط زنگی	۱۰

- نام کتاب ————— مصباح القرائت
- نام مصنف ————— خیر المکرم الامام سیدنا فرید الدین گیلانی
- نام کاتب ————— سر سزا احمد
- نام طبع ————— شان پرست ایک روڈ لاہور
- ہار ————— چہارم
- تعداد ————— ایک ہزار
- قیمت ————— ۲۰۰ روپے

صفحہ	مضامین	نمبر شمار
	مولوی کا ہاتھ	۲۷
	عجبرٹ کا ہاتھ	۲۸
	پیرسٹر کا ہاتھ	۲۹
	حکیم کا ہاتھ	۳۰
	سرجن کا ہاتھ	۳۱
	کیماگر کا ہاتھ	۳۲
	سائنس دان کا ہاتھ	۳۳
	مجاہد کا ہاتھ	۳۴
	جہاز دان کا ہاتھ	۳۵
	انجینئر کا ہاتھ	۳۶
	جادوگر کا ہاتھ	۳۷
	ماہر فلکیات کا ہاتھ	۳۸
	طوائف کا ہاتھ	۳۹
	فوجی سپاہی کا ہاتھ	۴۰
	جنرل مرچنٹ کا ہاتھ	۴۱
	دکان کا ٹھیکیدار کا ہاتھ	۴۲
	پروڈیوسر کا ہاتھ	۴۳
	ماہر ریاضیات کا ہاتھ	۴۴

صفحہ	مضامین	نمبر شمار
	خط صحت	۱۱
	سطر الفنون یا سورج کی بکیر	۱۲
	خط قسمت	۱۳
	خطوط ساعد	۱۴
	حلقہ الزہرہ	۱۵
	خطوط ازدواج	۱۶
	سات خاص نشان	۱۷
	دنیا والوں کے ہاتھ	
	ولی اللہ کا ہاتھ	۱۸
	سلطان جلیل اللہ کا ہاتھ	۱۹
	صاحب خطاب و اعزاز کا ہاتھ	۲۰
	دیوانہ کا ہاتھ	۲۱
	زانی کا ہاتھ	۲۲
	دہریے کا ہاتھ	۲۳
	اخبار نویس کا ہاتھ	۲۴
	مقرر کا ہاتھ	۲۵
	نقاد کا ہاتھ	۲۶

صفحہ	مضامین	نمبر شمار
	نوج کا ہاتھ	۶۲
	ادا کار کا ہاتھ	۶۳
	دیوالیہ کا ہاتھ	۶۵
	رہزن کا ہاتھ	۶۶
	شہرت یافتہ کھلاڑی کا ہاتھ	۶۷
	وحشی کا ہاتھ	۶۸
	نامینا کا ہاتھ	۶۹
	حزلی کا ہاتھ	۷۰
	دومہ کے مرلین کا ہاتھ	۷۱
	پامسٹ کے ہتھیار	۷۲
	ہاتھ اور زائچہ	۷۳

نمبر شمار	مضامین
۴۵	نقاش کا ہاتھ
۴۶	مصنف کا ہاتھ
۴۷	مسٹر ایگر کا ہاتھ
۴۸	موسیقار کا ہاتھ
۴۹	نہ سفر کا ہاتھ
۵۰	قمار باز کا ہاتھ
۵۱	سپردہ کا ہاتھ
۵۲	قیصر کے ایگر کا ہاتھ
۵۳	شاعر کا ہاتھ
۵۴	عاشق کا ہاتھ
۵۵	قاتل کا ہاتھ
۵۶	جیب کترے کا ہاتھ
۵۷	سیاست دان کا ہاتھ
۵۸	مرد نکوش منیر کا ہاتھ
۵۹	ماہر علم قیامت کا ہاتھ
۶۰	زن عقیقہ کا ہاتھ
۶۱	جرمنٹ ادیب کا ہاتھ
۶۲	مرد کاہل کا ہاتھ

پیش لفظ

پامسٹری یا علم فراست الہی کا تعلق ہاتھ کی ہیکروں سے ہے جس طرح
دانشانوں کی صورتیں آپس میں نہیں ملتی ہیں اسی طرح ان کے ہاتھوں
کی ہیکری بھی مختلف ہوتی ہیں اور ان ہیکروں میں بھی چند برسوں کے بعد
خفیف تغیرات ہوتے رہتے ہیں۔ ہاتھ کے خطوط سے کسی انسان کی قسمت
یا گیریز کا پتہ لگانا ایک بہت قدیم علم اور اس کے انگشتانات کا سہرا
آریہ نسلوں کے سر ہے۔ آریہ قومیں جب ہندوستان میں آئیں تو اس
ملک کے روحانی ماحول نے پامسٹری کو اور زیادہ وسعت دی۔ ہندو
فلسفہ نے انسان کو خداوند کریم کا مظہر سمجھا اور یہ خیال کر کے وہاں کی
حقیقت کو معلوم کر لینا خود خداوند کریم کے مانہ حقیقت کو سمجھنا بہت انسانی
فطرت کا عمیق مطالعہ شروع کیا اور یہی وجہ ہے کہ ہندوستان میں سحر و

ساحری، نجوم، پامسٹری، یوگ وغیرہ ایسے علوم اشرافی کو جس قدر فروغ حاصل
ہوا اس کی مثال کسی دوسرے ملک میں نہیں ملتی۔

ہندوؤں نے ہاتھوں کے خطوط کا راز کس زمانے میں دریافت کیا
اس کے متعلق تاریخ خاموش ہے لیکن یہ واقع ہے کہ علم سادہ رک ہندوستان
ہی سے مختلف ممالک کی قدیم قوموں تک پہنچا۔ سب سے پہلے چین نے
براہ جوتت اس علم کو ہندوستان کے چرگیوں سے حاصل کیا اور چین سے
علم سادہ رک ایران و مصر کا طواف کرتا ہوا یونان پہنچا۔ حکیم انطاقدس نے
سنہ ۱۰۰ قبل از مسیح میں علم سادہ رک کی تعظیم اپنے شاگردوں کو دی تھی قدیم
تاریخوں سے پتہ چلتا ہے کہ سپانٹس نے پامسٹری کے موضوع پر ایک کتاب
لکھی کہ اس کتاب کا نام علم کی خدمت میں پیش کی تھی۔

ارسطو طالیس، پلاٹینی، کارڈینس اور شندشاہ افسس کے متعلق بھی مشور
ہے کہ ان کو اس علم میں کافی دسترس تھی۔

یہودیوں کے مشور مؤرخ جوزفس کا بیان ہے کہ "سپیزز کو اس
علم پر اس درجہ عبور حاصل تھا کہ جب اس کی خدمت میں ایک شخص نے
ہیرودو کی فرزند کی کاڈونی کیا تو سپیزز نے صرف اس کے ہاتھ کی ہیکروں
کو دیکھ کر اس کے دھمے کی تکذیب کی۔ کیونکہ خطوط سے کوئی علامت شاہی
ظاہر نہ ہوتی تھی۔"

سپانٹس کی متذکرۃ الصبر تصنیف کے بعد بھی اس موضوع پر بہت
کتابیں لکھی گئی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ان کتاب میں سب سے پہلے بائبل یعنی

باب

انگلیاں

انگلیوں کی ساخت

انگلیاں چار قسم کی ہوتی ہیں جو سروں سے مختلف درجوں میں شام کی طاق ہیں۔ ۱۔ چورس۔ ۲۔ بیضی نما۔ ۳۔ تقریباً گول۔ ۴۔ اور ۵۔ نوکیلی۔ ملاحظہ کیجئے۔ شکل نمبر ۱۔

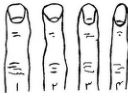
۱۔ چورس انگلی :- ایسی انگلی کا سرا اور ناخن بالکل برع ہوتے ہیں۔ یہ انگلی اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ اس آدمی کی ایمانداری اور عزت میں کوئی شک و شبہ نہیں۔ ایک ایسے آپ میں مطمئن اور تعاون اور حکم کا سنی ہے۔ ہند آدمی جو کبھی کسی موقع پر نرگ نہیں اٹھاتا۔ یہ آدمی کسی قدر بھولا بھالا اور سادہ

انجیل مقدس شائع ہوئی۔ اس کے بعد ۱۸۵۷ء میں جو دوسری کتاب شائع ہوئی وہ جرمن زبان میں علم پامسٹری (فراسٹ الیڈا پر) ڈی کنسٹ کیو تیا نامی کتاب تھی۔ مندرجہ میں ایک اور کتاب جرمن زبان میں شائع ہوئی تھی اور اس کا ایک نسخہ برٹش میوزیم میں اب تک محفوظ ہے۔ جرمنی سے پامسٹری کا مسلم انجمنی پہنچا لیکن وہیں عمر تک اس موضوع پر کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی۔

انگلستان میں علم سادریک کو اس درجہ فروغ حاصل ہوا کہ ہنری ہشتم نے اس کو سیکھنے اور سکھانے کی قانونی طور پر ممانعت کر دی۔ اس کو پامسٹری کے خلاف سب سے بڑی شکایت یہ تھی کہ اس کی بیویوں نے پامسٹری کی مدد سے اپنی نعمتوں کا حلال معلوم کر لیا۔ لیکن یہ عجیب اتفاق ہے کہ ہنری ہشتم کی بیٹی الزبتھ اول اس علم کی بہت قدر شناس تھی اور اس نے فاکٹر جی ڈی سی کو اپنا درباری پامسٹ (علامہ فراسٹ الیڈا) مقرر کیا تھا۔

تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ ملکہ الزبتھ اول نے کئی نازک موقعوں پر اپنے درباری پامسٹ سے مشورہ طلب کیا۔ چنانچہ جان ڈی سی نے ہپازری آئیڈا (بحری بیڑہ) کے حملہ کی پیش گوئی کی تھی اور اس کی تجویز سے ملکہ انگلستان نے آئینیں جلا تیار کر لئے تھے۔ اس طرح پامسٹری کے قدر شناس کر سکتے ہیں کہ انگلستان اپنی مختلف اور اعلیٰ زندگی کے لئے پامسٹری کا مشورہ لے رہا ہے۔

ہوتا ہے کہ بدلتے ہوئے زمانہ کے ساتھ ساتھ چلنا گھومنا نہیں کرتا بلکہ اپنی روش میں حتیٰ الامکان کم از کم تبدیلی کرتا ہے۔



شکل نمبر ۱

ب: نگوں ناخن والی انگلی :- اس انگلی کے ناخن کا سر پچھلے حصے سے چڑھا ہوتا ہے۔ یہ ایک مصروف اور محنت آدمی کی نشانی ہے۔ یہ ایک بلند خیالی اور روشن دماغی پر دلالت کرتی ہے اور اس کا ملک بہت بڑا و کثیر، انجینئر، معمار یا مساندان بن سکتا ہے۔ وہ اپنی تمام تر کوشش انجام حاصل کرنے پر مصروف کرتا ہے اور یہ نہیں دیکھتا کہ کتنی چیزیں ہتے ہیں ناں ہیں۔ وہ کم سے کم ترقی کو بھی نہیں سمجھتا۔ اس سے بعض دفعہ ذہنی نقصان کا شکار بھی ہو سکتا ہے لیکن بالآخر وہ منزل مقصود پر پہنچ کر ہی کام لے گا۔

ج: گول انگلی :- اس انگلی کا ناخن دونوں سروں سے گول ہوتا ہے اور باقی کی انگلی موٹائی میں برابر ہوتی ہے۔ مگر کسی آدمی کے ہاتھ

میں اس قسم کی انگلیاں ہوں، ساتھ ہی پتیلی نازک سی اور پتلا سا انگوٹھا ہوتا ہے۔ ایک آرٹسٹ اور فنون لطیفہ کے ماہر ہونے کی نشانی ہے۔ اس آدمی کی زندگی شروع سے آخر تک متکون اور مضمون گرد رہتی ہے یہ آدمی حساس دل ہوگا جو اوروں کے غم بھی اپنے دامن میں سمیٹ لینے کی کوشش کرے گا۔ اس کا دل محبت کرنے کے لئے بہترین اور ہمدرد ہوگا۔ اس کے ہاں جو بھی اس شخص کا کوئی نہ کوئی ذاتی مقصد ضرور ہوگا جس پر وہ اپنے دوستوں اور عزیزوں کو قربان کرنے میں بھی دریغ نہیں کرے گا۔ اگر ایسی انگلیاں رکھنے والے آدمی کے ہاتھ کی پتیلی پر گوشت چھانچا تو وہ حواس غمیر کر بہترین طور پر استعمال کرنے کی اہلیت رکھے گا۔

د: نوکیلی انگلی :- یہ انگلی نازک اور عموماً ہوتی ہے اس میں کانٹھیں نمایاں نہیں ہوتیں۔ یہ ایک دنیا سے خواب میں یقین رکھنے والے اور خشک آدمی کی نشانی ہے۔ یہ آدمی پہلے تینوں سے مختلف ہوگا۔ اگر ہاتھ میں مزید تبدیلیاں ہوں تو وہ آدمی سدرہ نے کی اہلیت رکھتا ہے اور وہ کبھی کسی وقت بھی درست ہو سکتا ہے۔

انگلیوں کی گانٹھیں

جن انگلیوں کی گانٹھیں ہوں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ گرو داری کا بخور والی انگلیاں کھاتی ہیں۔ یہ گانٹھیں مخصوصیت کی حامل ہوتی ہیں۔ یہ کسی کے حساس، جذبات اور خود داری کی آئینہ دار ہوتی ہیں۔

انگلیوں کے سر

اگر پہلی انگلی کا سر انوکھا ہو تو دانش مندی اور دیانت داری کی دلیل ہے۔ اس سرے کے گول ہونے سے متانت، حوصلہ مندی اور سنجیدگی مزاج ظاہر ہوتی ہے۔ انگلی کا سر اگر چوڑا ہو تو شجاعت اور دلیری ظاہر ہوتی ہے۔

دوسری انگلی کا سر اگر انوکھا ہو تو انسان کی خوش مزاجی ظاہر ہوتی ہے۔ سرے کا گول ہونا عقلندی کی دلیل ہے اور یہ سر اگر چوڑا ہو تو مکاری اور چالاکي ظاہر ہوتی ہے۔

تیسری انگلی کا انوکھا سر سبزمندی اور سلیقہ شعاری پر دلالت کرتا ہے۔ گول سرے سے کلاہیت شعاری ظاہر ہوتی ہے۔ اگر سر چوڑا ہو تو عقلندی شجاعت اور دلیری کا ثبوت ہے۔

چوتھی انگلی کا سر انوکھا ہو وہ صاحب علم و فضل اور سفیری زبان ہوتا ہے۔ سرے کے گول ہونے سے انسان کی رحم دلی، مذہب پرستی اور خدا ترسی کا پتہ چلتا ہے۔ اس سرے کا چوڑا ہونا انسان کی مستقل مزاجی اور حاضر دماغی کی دلیل ہے۔

ہے کہ یہ شخص بے حساب مشکلات کا سخت دلی سے مقابلہ کرے گا اور کامیابی قدم چمکے گی۔

تیسری اور آخری انگلی کے مابین حاصل اس امر کا اشارہ ہے کہ یہ آدمی بہت بڑا ناجر ہوگا۔ ایسے آدمی کے بے شمار فروع کا حقدار بننے کی دعوت ملے گی اور وہ کامیاب بھی ہوگا۔

ب۔ لمبائی :- اگر کسی آدمی کی انگلیاں بہت چھوٹی ہوں تو ایسا آدمی یہ دیکھ کر حیران ہوگا کہ زندگی کے کسی حصہ میں اس کی قسمت بدتر ہوتی جا رہی ہے۔ یہ اپنی کوئی چھوڑ سکتا ہے کہ اس کا افسران اس سے ناخوش ہے یا اس شخص کا تہارت میں صرف شدہ رویہ بیکار شجاعت ہو گیا ہے۔ یہ اس لئے کہ ایسے آدمی کو گہری تحقیق کی عادت نہیں ہوتی ہر بات فروع کر لیتا ہے۔ اگر یہ کسی کام میں دلچسپی لے تو بہت سی مشکلات کا مقابلہ کر سکتا ہے۔

اگر انگلیاں بہت بڑی ہوں یعنی پہلی صورت کے برعکس تو ایسا آدمی ہر چھوٹی سے چھوٹی بات پر پانی کی طرح رد ہوتا ہے گا اور اپنی ہی سوج بھار یا ادھم سے کوئی نہ کوئی مصیبت منی ہو جائے گا۔ ایسے آدمی کو میری یہ نصیحت ہے کہ بات کو گہرا سمجھو۔ اس سے اگر کسی چیز کو جتنی مشکل وہ سمجھ رہا ہے وہ اس سے کہیں زیادہ آسان ہے۔

اگر انگلیاں پیچھے کی طرف مڑی ہوئی ہوں تو ایسا آدمی فضول خرچ ہوگا اور فنون لطیفہ کا شائق ہوگا۔

انگیلوں پر نیک و بد علامات

نیک علامتیں

اگشت شہادت پر صلیبی نشان ہو تو زندگی میں اچانک اسے مرتبہ اور عزت حاصل ہوگی۔ چھوٹی انگلی پر صلیبی نشان ہو تو آپ کی اپنی مختصر فائن میں غیر متوقع کامیابی نصیب ہوگی۔ اگشت شہادت پر جالی کی موجودگی علامت ہے اسے غیر متوقع کی جو انتہائی بے بسی کی حالت میں آپ کی بہتری کا باعث بن گیا ہو۔ اسے اندھیرے میں روشنی کی کرن کے مترادف سمجھا جائیگا۔ انگشتری والی انگلی پر جالی ایک نفع بخش سفر کی طرف اشارہ ہے۔ منھلی انگلی پر مرنے کی موجودگی کسی دور بیٹھے دوست کے غیر متوقع

طور پر دولت حاصل ہوگی۔

درمیانی انگلی پر شہادت کی موجودگی مگر بلو خوشی کی طرف اشارہ ہے۔ بچے، شہرت اور دنیاوی ترقی سے مالا مال ہوں گے۔ اگشت شہادت پر دائرے کا نشان۔ مثالی ہمت کی علامت ہے جو اپنا جواب دہنے کی۔ چھوٹی انگلی پر دائرے کا نشان کسی نیم آشنا انسان کی مہربانی کے ذریعے آپ کی کمزوریوں کو دور کرے گی۔

انگشتری والی انگلی پر دائرے کا نشان، ذریعہ معاش میں شہرت اور نیک نامی جو اپنے ہمراہ دولت اور عزت میں اضافہ کرے گی۔

درمیانی انگلی پر سیاہ داغ بھاری ذمہ داری کی علامت ہے آپ پر لیٹان ضرور رہیں گے مگر بالآخر خوشی دیکھیں گے۔

چھوٹی انگلی پر ستارے کی موجودگی عقد ثانی کی طرف اشارہ ہے آپ مالا مال ہو جائیں گے۔

اگشت شہادت پر ستارہ کی موجودگی یقینی کامیابی کی علامت ہے۔

بد علامات

درمیانی انگلی پر صلیبی نشان انسان کے عذاب پرورد اور بیکواسی پہنچے

پر شاہد ہے۔
انگھٹری والی انگلی پر مصیبتی نشان ظاہر کرتا ہے کہ مختصر عرصہ میں
عقیدت ختم ہو جائے گی۔

درمیان انگلی پر جالی کا نشان، احتیاء ہے کہ آپ کھل جلیوں سے
گریز کیجئے۔ کیونکہ یہیں پر تو آپ کی سلامتی کے دشمن غم مر
موجود ہیں۔

چھوٹی انگلی پر جالی کا نشان حادثہ کا امکان بتاتا ہے۔

انگشت شہادت پر مرنے کی موجودگی شدید رقابت کی علامت ہے جو
آپ کو بے کار کر دے گی۔

انگشت شہادت پر مثلث کی موجودگی، تکلیف جو سانپ اور کبوتر
متعلقہ ہے ظاہر کرتی ہے۔

انگھٹری والی انگلی پر مثلث کی موجودگی کسی ایسے انسان سے محبت
کی نشانی ہے جو شادی شدہ ہے۔

چھوٹی انگلی پر مثلث کی موجودگی ارضی لوگوں میں احتیاط سے کام
لینے کی طرف اشارہ ہے۔

انگوٹے پر دائرہ کی موجودگی کاروبار میں نقصان پہنچنے کی طرف اشارہ ہے۔
انگوٹے پر مصیبتی نشان ناکامی جس کی وجہ سے آپ اپنے عزیز واقارب
سے ایک عرصہ کے لئے جدا ہونے پر مجبور ہو جائیں گے۔

انگشت شہادت پر سیاہ داغ کسی چھوٹے سے کمرہ میں مختصر قیام

کی علامت ہے۔

چھوٹی انگلی پر سیاہ داغوں کی موجودگی کسی پریشان کن تجربہ کی
طرف اشارہ ہے۔

انگوٹے پر سفید داغ ایک ناخوشگوار ہوائی سفر کی علامت ہے۔
درمیان انگلی پر ستارہ ہو تو سمجھ لیجئے۔ آپ کا کوئی پالتو جانور
آپ کے لئے باعث مصیبت ثابت ہوگا۔

انگوٹے پر ستارے کا نشان گھریلو اختلافات کی علامت ہے۔

نوٹ: جیوے مرزا شاہ ولی خان چیمبر

ناخن، انگوٹھا اور پتھلی

ناخن پر کثرت سے سیاہ یا سفید داغ ہوتے ہیں اور اگر وہ ناخن کے اس حصے پر ہوں جو انگوٹھے کی طرف ہوتا ہے مبارک ہوتے ہیں۔ ان سے یہ بھی اندازہ ہو سکتا ہے کہ کوئی دیرینہ خواہش پوری ہو رہی ہے یا پتھر ملنے والا ہے۔

اگر ان میں سے ایک داغ ناخن کے درمیان جلی ہو جو انگوٹھے سے دور ہو تو مندرجہ ذیل نتائج اخذ کئے جاسکتے ہیں۔ سیاہ داغ (چھلک) ہر سال نمبر ۳ دیکھئے، آپ کسی بہت بڑی کامیابی کا کام ہو رہے ہیں۔ انجھتری والی انگلی پر آپ کسی بے عورت اداۃ کو دل میں لئے ہوئے ہیں۔ درمیانی انگلی پر آپ کی کوئی کارآمد چیز تباہ ہونے والی ہے۔ انجھت شہادت پر (شکل نمبر ۳) آپ کوئی چیز کھونے والے ہیں جو

کبھی ہاتھ نہ آئے گی۔ سفید داغ (چھلک) پر آپ کسی غیر متوقع چیز میں کامیاب ہونے والے ہیں۔ مثلاً تھارت۔ انجھتری والی انگلی پر آپ کو روپیہ مل رہا ہے۔ درمیانی انگلی پر آپ سفر پر جانے والے ہیں۔ بہت ممکن ہے ہوائی سفر ہو۔ انجھت شہادت پر آپ کا جہاز اگلے سال واپس آنے والا ہے۔



شکل نمبر ۳

FREE AMLIYAAT BOOKS
<https://www.facebook.com/groups/freeamliaatbooks/>

انگوٹھا چھوٹا: اگر باقی ہاتھ کے مقابلے میں انگوٹھا چھوٹا

ہو تو وہ ایسے آدمی کا آئینہ دار ہوتا ہے جو دوسروں کی گمشدگی سے کامیاب ہو۔ وہ مصیبت کے وقت کبھی قابل ہجر و سزا نہ رہے گا۔ اس کی عقل پر جذبات کا غلبہ آئے گا۔

بٹرا: اگر انگوٹھا بڑا ہو تو ایسا شخص قوم کا بہت بڑا ہیرو و شمار ہوگا اور مصیبت کے مزے میں کو دگر قوم کو آنے والے خطرے سے بچائے گا۔

مسخت: اگر انگوٹھا مسخت ہو یعنی پیچھے شکل بنے مڑتا ہو تو اس آدمی کو ہر وقت چرکنا رہنا چاہیئے۔ اس کے عزیز سے عزیز دوست اس کے لئے بہت بڑا خطرہ بن سکتے ہیں۔

متحرک: اگر انگوٹھا ہر وقت آگے پیچھے مڑ سکے تو ایسے آدمی کو اپنے مستقبل کی طرف سے مطمئن رہنا چاہیئے۔ وہ ہر انتہی کے دل میں جس اپنے حسن اخلاق سے گھر کرے گا۔ ایک نکتہ ہے جس پر اسے توجہ دینی چاہیئے۔ اس آدمی کو معاشرے سے کام لینے کی بڑی عادت ہوگی عملی طور پر بھی اور تخیلاتی طور پر بھی۔ اگر اس کا اعادہ نہ کیا گیا تو وہ بعض عقل سے گریے ہوئے کام کرے گا۔

ہتھیلی نرم اور پگھلاؤ: جس شخص کی ہتھیلی نرم اور پگھلاؤ ہو وہ ہر بات میں آرام ڈھونڈنے کا عادی ہوتا ہے۔ اس

کے دوست کسی کام میں اس کی مدد طلب کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں اور وہ خود خیال رکھے کہ وہ بھر پور کیلے لباس مرتن غذا اور طبیعت خیر و کلام استعمال کرے۔

مسخت: مسخت ہتھیلی مستقل مزاجی اور ذمہ دارانہ دماغ کی حامل ہوتی ہے۔

مسخت اور بے گوشت: ایسی ہتھیلی کا مالک مکے پر مکے پیوست کرنے کا عادی ہوتا ہے۔ اسے یہ عادت ترک کر دینی چاہیئے، ورنہ اپنے حلقہ احباب میں مسخت مختلط رہے کہ وہ اس خصوصیت کا حامل نہیں ہوتا۔ اگر وہ کرے گا تو اسے ہر آن تک اٹھانے کا احتمال ہے۔

جبل العطار دکی قوس

اس پہاڑ کی موجودگی انسان کے باہمت مسافر ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ یہ اس بات کی نشانی ہے کہ اس آدمی کو تجارت میں فروغ ہوگا۔ اگر قوس ہاتھ کے کنارے کے قریب ہو تو اس کی فتح لازمی ہے اور پیسے کی فراوانی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ لازماً دل شریعت بطور سائنسدان، وکیل اور مجدد حاصل ہو سکتی ہے۔ یہ شخص مکالمہ گوئی میں ماہر ہوگا۔ اگر یہ قوس ٹمٹس کی قوس کے قریب ہو تو یہ شخص بہت بڑا مقرر ثابت ہوگا جو سحر جانی سے مشہور ہو جائے گا۔ اگر یہ قوس نہ ہو تو ایسا آدمی تجارت میں نااہل ہوگا اور جو بائیں قوس کی موجودگی میں ہو سکتی ہیں۔ عدم موجودگی میں ان کے برعکس ہوں گی۔

اگر یہ پہاڑ بہت ابھرا ہوا اور بڑا ہو تو یہ ایک خطرناک علامت ہے۔ روکش و دماغ ہونا جو اس پہاڑ کی خوبی ہے مگر ایسے شخص کی روشنی ایک خوفناک صورت اختیار کرے گی۔ ایسے آدمی کو بھونک بھونک کر قدم رکھنا چاہیے ورنہ وہ روکش و دماغی جبل کی چار دیواری کی نذر کرنا ہوگی۔

جبل الزہراء کی قوس کے ساتھ۔

اگر زہرہ بھی بہت نمایاں ہو تو ایسے آدمی کے دوست قابل بھروسہ اور ایماندار ہوں گے بشرطیکہ چھبلی کی ٹیکس بھی سازگار ہوں۔ اگر نہ ہو یہ دونوں پہاڑ انسان کو خراب کر دیتے ہیں کہ وہ پرسکون رہے اور کسی رکاوٹ

باب ۴

جبال ہفت گانہ کی ست قوسیں

چھوٹی چھوٹی سونجیں یا محل ہیں جو چھبلی کے کناروں پر پائی جاتی ہیں انہیں ہفتبلی کے پہاڑوں کی قوسیں کہا جاتا ہے اور انہیں سات سیاروں کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے۔



شکل نمبر ۴

اس پہاڑ کا نہ ہونا ایک مستقبل پر ولایت کرتا ہے۔ ایسا آدمی کبھی شرت اور روپیہ پیدا نہیں کر سکتا اور اس کی ہستی بے قدر و قیمت ہوگی۔

اس پہاڑ کا غیر معمولی طور پر نمایاں ہونا بہت فطرتاً گہرے جو خود فطری ولایت کرتا ہے۔ آپ کی لطافت طبع اور باریک بینی آپ کو فضول خج بٹانے کی۔ یہ تلی کے قسم کا نشان ہے۔ ہا پر واہ، کم عقل اور ہر حال، ایسا شخص خوش آدمیوں میں گھرا رہے گا جو اسے جتنا قرب رکھیں گے۔

جبل العطارہ کی قوس کے ساتھ

اگر یہ قوس معمولی قسم کی ہو تو یہ آدمی منصفی کے عدسے کے لئے موزوں ہے۔ ایسا آدمی کسی تعلیم ادارے کا سب سے بڑا افسر بننے کی اہلیت بھی رکھتا ہے۔

جبل الزہرہ کی قوس کے ساتھ

آپ اپنی زندگی بحیثیت اداکار، مغنی یا رقاص کامیاب ترین بنا سکتے ہیں کیونکہ آپ میں ان کی تمام خوبیاں موجود ہیں۔

جبل القمر کی قوس کے ساتھ

آپ ایک بہترین استاد ثابت ہو سکتے ہیں۔ آپ کی آواز میں جادو ہے آپ خیالات کی فراوانی سے مالا مال ہیں۔ آپ کے شاگرد آپ کو سب سے زیادہ پسند کریں گے۔

جبل المریخ کی قوس کے ساتھ

آپ کا دماغ فنون لطیفہ کا مرکز ہے۔ ممکن ہے شروع شروع

سے نہ گھبرائے۔

جبل القمر کی قوس کے ساتھ

یہ الحاق اس بات پر ولایت کرتا ہے کہ ایسا آدمی ایک کامیاب شخص اور پروفیسر ہوگا۔ بشرطیکہ تخیل کی بحیرہ سازگار ہوں۔ اگر نہیں تو وہ ناجائز طور پر مدح کا نشانہ ہوگا۔

جبل اش کی قوس

اوسط درجے کی قوس روشن مستقبل پر ولایت کرتی ہے۔ اگر آپ پہاڑ رکھتے ہیں تو شرت اور دولت آپ کی ہے۔ آپ کا شعاعیں پرستی فنون لطیفہ میں آپ کی کامیابی کا باعث ہوگا۔ اگر آپ کا ذہن کا دوسری قسم کا ہوگا تو آپ حسین چیزوں کی تہایت کو فروغ دیں گے۔ آپ کی فیاضی اور شان و شکوہ کا پیر سوچنا ہوگا۔ جو آدمی آپ کو سیدھے نظریے سے ملے گا وہ آپ کی روشن طبیعت کا قائل ہو کر سیدھے طریقے سے خفا شروع کر دے گا۔ اگرچہ آپ کے دماغ میں تھوڑی سی رعونت ہوگی۔ تاہم آپ کا دشمن بہت کم ہوں گے۔ اسی قدر کہ کامیاب ہو جائیں گے۔ اگرچہ آپ کے بہت سے ہی خواہ ہوں گے۔ آپ کے جاننا بہت کم ہوں گے۔ آپ سادہ دل ہیں لیکن محبت اور دوستی میں مستقل مزاج نہیں۔ اس وجہ سے آپ کی شادی کامیاب نہیں ہوگی۔ آپ کا عقدا حجاب ہر لمحہ بدلتا رہے گا۔

میں عام لوگ اور نقاد حضرات آپ کی قابیلیت کے معترف نہ ہوں لیکن ایک وقت آئے گا جب انہیں قائل ہونا ہی پڑے گا۔ بشرطیکہ آپ ہمت نہ ہاریں۔

جبل الزحل کی قوس

اس قوس کی عام ساخت انسان کے سفیدہ اور تنہائی پسند ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ ممکن ہے کہ آپ کبھی شادی نہ کریں اور آپ کا کوئی دوست نہ ہو اس لئے کہ زحل کا اثر بہت سادہ اور پرامن ہوتا ہے۔ آپ کو بہت محتاط ہونا چاہیئے۔ کیونکہ آپ اس علم کے مالک ہیں جسے عام لوگ نہیں سمجھ سکتے آپ کا دماغ بلند اور مستانی ہوگا۔ دوسروں کی بات پر آپ کبھی کان نہ دھریں گے۔

اگر اس پہاڑ کی قوس ذرا اور ابھری ہوئی ہو تو زیادہ کارآمد ہوگی کیونکہ یہ منطق تدبیر اور عقلیت سے تعبیر کی جلتے گی۔ اگر یہ قوس نہ ہو تو آدمی باطل معمولی آدمی ہوگا۔

اگر یہ قوس بہت بلند ہو تو انہی کی دلیل ہے۔ ایسا آدمی اپنے یار دوستوں کی فکر میں گھٹیا خیال کیا جائے گا۔ وہ ہمیشہ ہر چیز کا کار و بار دیکھنے لے گا جس سے سب نفرت کریں گے۔ ایک حجت کا سنا دے اس کے خیالات پر چھاپا رہے گا۔ جس کی وجہ سے ہر چیز کو تاریک نظریئے سے دیکھے گا۔ لیکن اگر یہ قوس ذرا جبل آفتاب کی قوس کے نزدیک ہو تو وہ

آدمی بہ سب کچھ جوتے جوتے بھی کامیاب اور ہر دلعزیز ہوگا۔
عطار دکنی قوس کے ساتھ

اگر تحصیل کی کھیری سازگار ہوں تو خوشی کی نشانی ہے ایسا آدمی سائنس کا عالم ہوگا۔ اس کی تمام تر دلچسپی سائنس کی ایسی تحقیقات پر مرکوز ہے گی جس میں اسے روپیہ بھی حاصل ہوگا اور شہرت بھی۔ یہ آدمی ادبیات اور علم الصنعت میں بھی نئی نئی تحقیقات کئے گا۔ اگر تحصیل کی کھیری سازگار نہ ہوں تو عطار اور زحل کا الحاق ایک پرفریب استقبال کی علامت ہے ایسا آدمی دھوکے بازی سے کچھ روپیہ پیدا کر سکتا ہے۔

جبل القمر کی قوس کے ساتھ

اگر یہ الحاق زخم اور جفا ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

زھر کی قوس کے ساتھ

اگر تحصیل کی کھیری سازگار ہوں تو آپ میں ہر شخص کو خوش رکھنے کی اہلیت ہوگی۔ آپ ایک قابل مزاحیہ اداکار بن سکتے ہیں۔ لیکن اگر یہ کھیری سازگار نہ ہوں تو آپ کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ آپ بڑے خوفناک قسم کے حاسد انسان ہوں گے۔

آفتاب کی قوس کے ساتھ

اگر تحصیل کی کھیری سازگار ہوں تو ہر معاملے میں لوگ آپ کی رائے لیں گے۔ آپ مصور اور نقاش ہو سکتے ہیں۔ اگر کھیری سازگار نہ ہوں تو باطل ش ہوگا۔ یعنی آپ ہر معاملے میں دوسروں کی نصیحت کے محتاج ہوں گے۔

فہمیت میں بھی تبدیل ہو سکتا ہے۔

آفتاب کی قوس کے ساتھ

آپ بہت امیر ہوں گے آپ عالمگیر شہرت پیدا کریں گے۔

زحل کی قوس کے ساتھ

حالات خواہ کچھ بھی رہیں انجام اچھا رہے گا

مریخ کی قوس کے ساتھ

آپ ایک مشہور ہیرو ہوں گے۔ ممکن ہے کہ آپ قوم کی ایک ممتاز

شہسوار بنیں۔

قمر کی قوس کے ساتھ

ایسا کمزوری اور مستقل مزاجی آپ کی کامیابی کے لئے سند ہے۔ اگر آپ

تجارت میں قدم رکھیں تو آپ دولت کے کھیلوں گے۔

زہرہ کی قوس کے ساتھ

آپ کامکان ہمیشہ آپ کے قدر دانوں سے بھرا رہے گا کیونکہ آپ سائی

کی بہان ہوں گے۔ آپ جس کسی سے بھی تعلقات برعنائیں کے صدق دل

سے برعنائیں گے۔

جبل المشتري کی قوس

اس کی عام مخالفت فہمیت کے جذباتی اور مشن و محبت کی دلدلہ چھنے

پر دلالت کرتی ہے اس کا یہ بھی مطلب ہو سکتا ہے کہ آپ بالکل

مریخ کی قوس کے ساتھ

ایک سادہ لوح اور خشک آدمی جو دنیا میں بہت کم دولت پیدا کر

سکے گا۔

جبل المشتري کی قوس

اگر یہ عام طور پر ابھری ہوئی ہو تو یہ اس شخص پر دلالت کرتی ہے جو

لوگوں کے دلوں پر حکمرانی کرے۔

مثلاً سیاست دان یا فنیح کا اعلیٰ افسر یا اگر طبیعت کا رجحان دوسری طرف

ہو تو مذہبی معاملات میں برتری نصیب ہوگی۔ مثلاً عالم دین یا داعظ۔ ایسا

آدمی تنہائی پسند ہوگا۔ جو جم و شہ و مشر سے پناہ مانگے گا اور بھاگے گا۔

اگر یہ قوس موجود نہ ہو تو ایسا آدمی مذہبی معاملات میں مغر ہوگا یا جو

سکتا ہے کہ وہ خدا کی ذات ہی مانکر ہو۔ ایسے آدمی گھر اور دوستوں

میں ہر دو عزیز نہ ہوں گے۔

اگر یہ قوس صدمے زیادہ بلند ہو تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ آدمی

مغرور ہے جسے چاہئے دلوں کے دل توڑنے میں راحت محسوس ہوگی ایسے

آدمی میں حسد کا مادہ زیادہ ہوگا جو اسے تکلیف ہی میں تبدیل کر سکتا ہے۔

عطارد کی قوس کے ساتھ

یہ ایک اچھا نشان ہے ایسے آدمی کی زندگی میں خوشی اور فنیح ماحول

ساتھ رہے گی۔ اسے موزوں کرنے کا جھٹ بھی ہوگا جو کسی دن بہت بڑی

غیر مستقل مزاج اور ہر ہائی ہوں۔ لیکن اگر آپ چاہیں تو اس جذبے پر قابض ہو سکتے ہیں۔ بہر حال یہ نشانی جنس مخالف کا دلدادہ ہونے کی دلیل ہے۔ آپ کی شادی حسب منشا اور کامیاب ہوگی۔ آپ باہر پیش کش کر عالم دوبارہ نیست کے مصداق ہر روز روز عید اور ہر شب شبِ برات بسر کریں گے آپ کو عیش کی زندگی مرغوب ہوگی۔

اگر یہ قوس غائب ہو تو آپ کا دل جذبات لطیف سے عاری ہوگا، آپ کے نزدیک جنس ایک دوسرے زیادہ وقعت نہ رکھے گا۔ ممکن ہے آپ ہر اس نظر پر کوتاہی کو نامدم آخر بخوشی اپنا سنے رکھیں۔

اگر یہ قوس زیادہ ابھری ہوئی ہو تو بد طبیعتی کی علامت ہے۔ یہ ایسے آدمی کا نشان ہے جن کا دماغ امیرانہ ہوگا جو زندگی کا ہر لمحہ عیاشی کی نذر کرتا رہے گا۔ ایسے آدمی کی خصوصیات اور صفات اس کی عیاشی اور رنگین مزاجی میں گم ہو جائیں گی۔ یہ ایک بے وفا عاشق کا نشان بھی ہے جسے اپنے الفاظ کا بھی پاس نہ ہوگا۔

مریخ کی قوس کے ساتھ

یہ لعینہ ان عنوانات کا متعلق ہے جو جبل الزہرو کی قوس کے زیادہ نمایاں ہونے سے پیدا ہوتے ہیں۔ ایسا آدمی جنس تمام عمر کو بے رحمی کے لئے ترستا رہے گا۔

قمر کی قوس کے ساتھ

اگر نائچہ کی کبھری ناسازگار ہو تو ایسا آدمی محبت کے معاملہ میں

منکون مزاج ثابت ہوگا۔ وہ اپنے دل کی آواز کو خود بھی نہیں سن سکتا۔ اگر کبھری سازگار ہو تو ایسے آدمی کی زندگی ایک مشورہ عاشق کی طرح بسر ہوگی مگر انجام بخیر ہوگا۔

جبل المریخ کی قوس

اس قوس کا عام اجمار عورتوں کے ساتھ خلط عطر ہونے پر دلالت کرتا ہے جو عورتوں کو نوک پا پوش سے زیادہ وقعت نہیں دے گا۔ اگر عورتوں میں قوس پائی جائے تو یہ مغرور اور ترش رو ہونے کی نشانی ہے جن سے مرد زچہ رہے گا۔ بہر صورت ایسے انسان کی محبت اضافی قسم کی ہوگی ایسے انسان کی زندگی میں ایک آدھ حادثہ بھی پیش آئے گا لیکن انجام بخیر ہی ہوگا لیکن ایسے اشخاص فطرتاً صاف دل اور عاشق صادق ہوں گے ممکن ہے ایسے آدمی کی دلیرانہ فطرت اسے کسی دن گرفتار بنا کر فرے لیکن اس کے باوجود اس کی دلیری اور شہامت پسندی اعلیٰ رہے گی اور بالآخر فتح یاب ہوگا۔ تاہم اس قوس کا حصہ سے تھکاؤ کرنا بری علامت ہے کیونکہ ایسی حالت انسان کی دلیری دوسروں کے لئے وجہ قہر و جبر ثابت ہو سکتی ہے۔

قمر کی قوس کے ساتھ

اگر نائچہ کی کبھری سازگار ہو تو یہ جہاز کے سفر اور سیاحت کی علامت ہے۔ ایسے نائچہ کا مالک جو اہل زنجی ہو سکتا ہے۔ اگر کبھری

سازگار نہ ہوں تو ایسے آدمی کی حیثیت ایک جاہل اور بے خوف انسان سے زیادہ نہ ہوگی۔

جبل القمر کی قوس

عام اجداد ایک گورنر سفر پر دلالت کرتا ہے۔ ممکن ہے کہ یہ سفر کسی ایسے خطہ کا جو جو کبھی پہلے دیکھا نہ ہو۔ مثلاً اریزن کے جنگلوں کا، بہت سی وادیوں کا یا پھر صحرائے سائبیریا کا۔ ممکن ہے کہ کسی ایسے انسان کی جوت سے مسئلے میں جو جزا جینی ہو۔ ایسا آدمی سست بھی ہو سکتا ہے مگر یہ سستی بعض اوقات اس کے لئے مفید بھی ثابت ہو سکتی ہے تاہم ایسے آدمی کو ہر لمحہ محتاط رہنا چاہئے تاکہ وہ کسی مصیبت کا شکار نہ ہو جائے اس سے بہت سے بھی خواہ بھی ہوں گے۔ لوگ معمولی معاملات میں بھی اس سے مدد دے دیا کریں گے۔ یہ لوگ اس کے عزیز و احباب بھی ہو سکتے ہیں۔ چاہے سب کس لئے؟ اس لئے کہ وہ نرم دل ہے تاہم احتیاط فاذی ہے۔ اگر یہ قوس غائب ہو تو یہ ایسے آدمی پر دلالت کرتا ہے جو دیکھنے میں کم کا ملا ہو اور جس کی ہستی سراسر بے حقیقت اور بے معنی ہو۔

اس قوس کا غیر معمولی طور پر بڑی ہوتا ہے تو اس کو نہر وقت ادا ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ محض خوابوں سے پریشان ہو جائے ہیں تو آپ کو اس عادت کی اصلاح کرنی چاہئے۔ تاکہ آپ کا مستقبل خواب نہ ہو۔

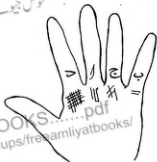
باب ۵

خطوط الجبال

کبھی کبھی سیاروں کی قوس چرخوں پر چھوٹی چھوٹی ٹیکریں پیدا ہو جاتی ہیں ان ٹیکروں کے خاص معنی ہوتے ہیں۔ اصولاً یہ ٹیکریں عمودی یعنی چاروں انکلیوں کے متوازی ہوتی ہیں۔ جیسا کہ خاکہ نمبر ۵۔ الف سے ظاہر ہے۔ کبھی کبھی ان ٹیکروں کا رخ دائیں سے بائیں جانب ہوتا ہے مگر یہ صورت عام نہیں ہے کیونکہ عام طور پر عمودی ٹیکروں سے ہی واسطہ پڑتا ہے تاہم دوسری قسم کی ٹیکروں کو سطر المقاطع کہتے ہیں۔ یعنی کاٹنے والی ٹیکریں یا دیکھنے خاکہ نمبر ۵۔ ب۔

عظا ارد پر : ایک ٹیکر علامت ہے کہ عنقریب ہی آپ کو ایک ناک کچھ دولت ملے گی۔ ٹیکریں زیادہ ہیں تو ان کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ عنقریب آپ سے کوئی مالی اعادہ کی اپیل کرے گا کیونکہ آپ فاضلی اور

بخشش کے لئے مشور ہیں۔ متعدد یحیوں کے ساتھ ساتھ "جیل القمر" کی موجودگی اس بات کی دلیل ہے کہ اگر آپ حبیب یا جراح بخنے کی خفیف سی آرزو بھی رکھتے ہیں تو آپ کو ضرور ہی طبیب یا جراح بن جانا چاہیئے۔ کیونکہ آپ اس پائے کے لئے قدرتی ذہانت کی بناء پر موزوں ہیں۔ عورت کے ہاتھ پر ایسی یحیوں کی موجودگی کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ کسی فنی کار یحی کی بیوی بننے کی عموماً تیار رہے گی۔ کم ہوں تو سمجھ لیجئے کہ زیادہ باتیں کرنا خطرناک ہے کیونکہ بہت امکان ہے کہ آپ کے دوست آپ کو فضول اور ستا ماننے والا انسان خیال کرنے لگیں۔



ایک سطر المقاطع ظاہر ہو تو گویا آپ کسی شدید پانی سے دوچار

ہونے والے ہیں۔ اگرچہ یہ پانی آپ کی کسی ذاتی لغزش کا نتیجہ نہ ہوگی۔

مسود ج پر

ایک یحی کا مطلب ہے کہ آپ ایک متمول اور مقبول عام انسان ہو گئے۔ یحی یحی: بجا ہے کہ آپ ایک محسوس قابلیت کے مالک ہیں اگر وہ قابلیت بھی مستحق طور پر شرمندہ داد و تحسین نہ ہو سکے گی۔

متعدد یحیوں ایک دوسرے کو لائق ہونے جیسا کہ نمبر ۵ ج سے ظاہر ہے۔ ان کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ انشا، شاعری اور مصوری سے متعلق آپ کی آرزوئیں خواہ کچھ بھی کیوں نہ ہوں۔ وہ ہرگز پورا نہ ہو سکیں گے۔ کیونکہ آپ حد سے زیادہ واقع ہوئے ہیں۔ نیز یہ کہ آپ کو اپنی قابلیت کو بیکار نہ رہنے دینا چاہئے۔

زحل پر

- ایک یحی انتہائی شادمانی اور خوش بختی کی علامت ہے۔
- ایک سے نانہ یحیوں: سازگار حالات پیدا ہونے کی طرف اشارہ
- ایک عدد سطر المقاطع: رفتار ترقی سمت ضرور ہے مگر پائیدار ہے۔ بدیں وجہ ایک نہ ایک دن ضرور ممتاز مرتبہ حاصل ہوگا۔

مشتی پر

- ایک یحی خلاف توقع محبت و محبت کا میانی نصیب ہوگی۔
- ایک سے نانہ یحیوں: آپ کی کوشش حسب منشا نتیجہ برآمد کریں یا نہ کریں مگر آپ مصروف سعی ضرور رہیں گے۔

• ایک سے زائد سطر المقاطع پہلے فائدہ اور بے اختیار زندگی جس کے نتیجہ بدنامی ہوگا۔

حالی :- جیسا کہ خاکہ نمبر ۵ سے ظاہر ہے۔ حالی پیش آنے والی چھوٹی چھوٹی ناکامیوں کی نشانی ہوتی ہے۔

• سطر المقاطع :- کاروباری نقصانات

زھر کے پیر

• ایک نیکر - محبت پلٹے جواب میں محبت ہی پائے گی۔

• ایک سے زائد نیکریں :- آپ ایک ایسے دوست سے دایر ہوں گے جو آپ کی عنایات کی قدر نہ کر سکے گا۔

• ایک سے زائد سطروں المقاطع :- آپ اپنی شدید خواہش کے باوجود شادی کے معاملے میں جلدی نہ کریں گے۔ کیونکہ آپ نے ایک ایسی جہز باقی لڑا عمیق طبیعت پائی ہے جو ہمیشہ محبت تو کر سکتی ہے مگر ہمیشہ عقل و خرد کا پاس نہیں رکھ سکتی۔

میریخ پیر

• ایک نیکر - علامت ہے ایک ایسی بہادری اور شجاعت کی جس کے سر زور ہوتے ہی آپ کا لقب ایک بہادر کا بنا ہو جائے گا۔

• ایک سے زائد نیکریں :- بدشگونی کی علامت ہیں۔ وہ خود دشمنی ہوگی یا بدوش و حواس کھو بیٹھیں گے اور اس طرح زندگی میں آمد و مسرت کے تمام امکانات خراب کر دیں گے۔

• سطر المقاطع :- رات کے وقت نقاب پوش اشیاء سے خبردار رہیں۔
• قسم چہ :- ایک نیکر کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ کے سر پر کسی ٹیپ کر جیسا کہ قوت کا سایہ ہے آپ سترہ اور گیارہ کے مجموعہ پر نظر کریں۔
• ایک سے زائد نیکریں :- بہت سے چھوٹے چھوٹے مسائل آپ کو پریشان کرنے والے ہیں۔ انجام محبت خاطر خواہ نہ ہوگا۔

• سطر المقاطع :- ایک طویل ذہنی کشمکش کے بعد کامیابی حاصل ہوگی، خاص سکون و قلب کھو لینے کے بعد۔

• سطر المقاطع :- کوئی پرندہ آپ کے لئے دھواں سرنگی ثابت ہوگا۔

مستری لائن

• لمبی اور سیدھی :- اس کے حامل کو اپنے خیالات پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ اس کو ایک ایسے مرحلے پر جو اگر پرانہ خطہ نہ ہو لیکن شکل تر ضرور ہوگا کی طرف لے جائیں گے۔ اس کے لئے بہترین ہے کہ دوسروں کے مشورہ ماننے اور نصیحت پر بھروسہ کرے۔ کیونکہ اس میں خیالات کو حقیقی معنوں پر لانے کی صلاحیت نہیں ہوتی اور وہ اپنے خیالات کو غلط سمجھ کر کام کرے گا اور نقصان اٹھائے گا۔ اس لئے اس کی بوری بنیاد و خیال بننا ہے۔ تجربہ اور نکتہ کاری اور گہری نظر سے کچھ نہیں چھوٹی اور اس سے بڑی سفر کرنے والے پیشوں کے لئے اس لائن مالا مال و زور و شغف ہے۔ مشق ڈراما اور ایکٹ اور غیر۔

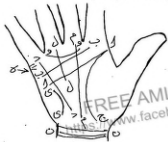
چھوٹی اور مڑی ہوئی :- اس لائن والا عجیب و غریب خوابوں پریشان ہوگا جو بیان نہیں کی جاسکتیں۔

اد پرکے سرے پر دو شاخہ :- مستند پار یا ہوائی راستے سے بہت دور ہری لائن :- امر کی لائن جس قسم کی ہو اسے حد دینے والی ہوتی۔ اور کوہ چڑھتی ہوئی شاخ والی :- بڑھاپے میں روپے کا نقصان لائنوں پر جزیرے :- اس امر کا نشان ہیں کہ اجنبیوں کی نصیحت متعلق خبردار رہیں۔

باب ۶

خطوط کف دست

ہاتھ کی بڑی انگلی میں خاکہ نمبر ۶ میں ظاہر کی گئی ہیں۔ یہ تین گروہوں میں
انہ ظاہر ہیں جابجا کہ خاکہ نمبر ۷ سے ظاہر ہے۔ تثلیث کبیر، تثلیث سفیر اور
دارالحمہ جنہیں اعدادی سطور بھی کہتے ہیں۔



FREE AMLIYAT BOOKS.....pdf
groups/freeamliyatbooks/
www.facebook.com/

باب

خطِ دماغ

انہ میں آدمی کی عقل کی آئینہ دار ہوتی ہے جس آدمی کے ہاتھ پر بظاہر نمایاں ہو سیدھی اور تعمیل کے بچوں کی جتنی جاتی ہو تو سمجھ لیجئے کہ اس آدمی کی قوت و طاقت ہی پائیدار ثابت ہوگی۔ وہ ایک شاندار اور ممتاز حاکم ہوگا نیز وہ جدید مسائل کو بطریق اس حل کرنے کی تدریجی صلاحیت رکھتا ہے۔

بہت لمبی تحصیل کے کنا سے تک جانے والی کیر اس بات کی علامت ہے کہ انسان کا رد باری معاشرت میں عموماً کامیاب رہے گا۔ یہ کہ وہ بے مثال ذہنی کار ثابت ہوگا۔ یہ دوسری بات ہے کہ وہ ایک کامیاب کامیاب کامیاب کامیاب اس کی طلب مسلسل تفریق ثانی کو مانڈ کر وہ عموماً ذہنی کے اپنے معیار کا علم و تداریک کا جو ایک معمولی دہے عقل رکھنے والے انسان کو غیر معقول معلوم دینے لگے۔ علاوہ انہیں محبت ہووے

تفلیٹ کیر - بین کیروں سے بنتی ہے۔ دماغ کی کیر (ا۔ ب۔ ج۔ د۔) کیر (ب۔ ب۔) اور زندگی کی کیر (ا۔ ب۔ ج۔)۔

تفلیٹ صغیرہ صحت کی کیر (ا۔ د۔) سطر آفتاب یا سطر الفنون (ا۔) قسمت کی کیر (ا۔ م۔) سے عبارت ہے۔

سطر الحمد یا امدادی کیری نقشہ نمبر ۶ میں (ن۔ ن۔) (ا۔ د۔) (ا۔ ی۔ ی۔) سے واضح ہیں (ن۔) کاٹی پر چوڑیوں کی مانند حلقہ کئے ہوئے ہوتے ہیں (د۔ د۔) کو حلقہ زہرہ کہتے ہیں۔ شادی کی کیری (ا۔) پر ظاہر ہوتی ہیں اور (ی۔ ی۔) کو سطر القمر کہتے ہیں۔

اگرچہ یہ کیری گروہ درگروہ اور خاص خاص طور پر نمایاں اور عظیم نظر آئیں لیکن پھر بھی چند خصوصیات کی بنیاد پر ان کی انفرادیت ایک مسلمہ حقیقت ہے ان کی عمودی صورتیں حسب ذیل ہوتی ہیں۔

شکستہ (الجمی ہوئی) (مرڈی دار یا شیرم)

اد پر کو اٹھتی ہوئی شاخوں والی (چنبرہ نما)

دوہری

تصکی ہوئی شاخوں والی

اور گرم جوشی اس کی زندگی کے واضح طریقہ نہ ہوں گے۔

بہی بکھر مرزق، مشتری اور زحل کی پھاڑی قوتوں کے ساتھ۔

اس بات کی علامت ہے کہ آپ اپنے ارادوں کی تکمیل کے لئے جذبہ حوصلگی اور عزم سے کام لیں گے۔

دل کی بکھر کے ساتھ۔

آپ اپنا راستہ دھکیوں اور جڑ بولگ سے نہیں بنائیں گے بلکہ آپ کا طریق عمل، حکمت عملی اور موقع شناسی پر مبنی ہوگا تاہم جتنی پر تیل ڈالیں آپ کا دائمی شعاع ہوگا۔

بہی مگر غیر واضح بکھر۔

آپ ان دوستوں سے اپنا دورہ نہ نبھاسکیں گے جو آپ کی اعانت کے محتاج ہیں۔

مختصر مگر واضح۔

آپ تکمیل کار سے عاری رہیں گے کیونکہ آپ کسی کام کو بھی مستعدی سے نہیں کر سکتے۔

بہت مختصر اور غیر واضح۔
کسی کام کو منزل مقصود تک پہنچانے کی قوت آپ میں بھی پیدا نہ ہوگی۔

زندگی کی بکھر کی طرف جھکتی ہوئی۔

معاشرہ و غم انجام، جس کی تمام تر ذمہ داری آپ کی اپنی غلطیاں ہیں یا ہوں گی۔

جھکے ہوئے چھپتے ہوئے کانٹوں میں غمزدگی ہوئی۔

دیکھتے خاک نمبرہ۔ غیر معمولی عقل و ذہانت کی علامت ہے اگر آپ اپنے

دماغ پر بھر دس کریں تو وہ کیا ہے جو آپ نہیں کر سکتے۔

جھکے ہوئے ایک نئے سے کانٹے پر غمزدگی ہوئی۔

آپ اپنی تکمیل آرزو کے لئے مکر و فریب سے کام لیں گے۔

جھکے ہوئے جبل القمر تک پہنچنے والی بوجھل ذہن۔ آپ مغرب

تک کسی کا دوبارہ معاملہ میں اپنی جان جو رکھوں میں ڈالیں گے۔

جھکتی ہوئی مجد سطر القمر۔

تازہ کار آپ اپنی طبیعت پر قابو پانے کی صلاحیت پیدا نہیں کر سکتے

اپنی شادی طبیعت اور سرکشی آپ کو مبتلائے مصیبت ہی رکھے گی۔

دل کی بکھر کی طرف اٹھتی ہوئی۔

کسی مایہ یا آئندہ آزمائشی تجربہ کی دلیل ہے۔

دوسرے نصف میں عطارد کی طرف اٹھتی ہوئی۔

آپ جدت کے عادی ہیں۔ بدیں وجہ تقلید ہی کو ذریعہ کامیابی بنائیں گے

بالیدارہ۔ (دیکھئے خاک نمبرہ) کانپ اٹھنے کی عادت کا

دلف سا مکان۔

آپ کی ہوئی جبل عطارد کی طرف اٹھتی ہوئی۔ عارضی نا اُمیدی۔

آپ کی ہوئی مجد سطر القمر۔

مکان ہے آپ بھول جانے کی عادت کے تحت چھپے جائیں۔

الجس ہونی جزیرہ والی والی۔
مالی مشکلات میں گھر کہ بددیانتی کی طرف مائل ہونے کی دلیل ہے۔

دوہری نکیر :-

آپ کو کسی رشتہ دار سے نقدی ملے گی۔

جبل الزحل کے تحت شکستیاں :- محبوب سے اُن بن کی علامت ہوتی
ہیں۔ اُن بن جو کبھی نہ مٹ سکے گی۔

زندگی کی بھیر کے ساتھ مقام اتصال کے قریب شکستیاں :-

افسرہ کی جو چند روزہ ہے۔

جبل العطار کے تحت شکستیاں :- محبوب کے ساتھ پیسے کے معاملہ

میں اُن بن کی علامت ہے۔

ڈھسکی ہونی شاخیں :-

(دیکھئے خاکہ نمبر ۱) آپ کی بلند طبیعت حصول زر کے معاملہ میں ہمیشہ

آپ کو ناکام و نامراد رکھے گی۔ آپ کبھی زیادہ دولت نہ کما سکیں گے،

آپ کا یہ خیال کہ اتنے والی کل از خود موزوں حالات پیدا کرے گی آپ

کو کبھی مستقبل کے بارے میں کوئی شک و شبہ نہ کرنے پڑے گی۔

زندگی کی بھیر کو مس کرنے والی ڈھسکی ہونی شاخیں :- آئے واسے

غم و اندوہ کے متعلق ایک انتباہ عظیم۔

جبل مشتری کی طرف اٹھتی ہوئی شاخ :-

علامت ہے دولت کی جو کسی عظیم الشان سا شیفک دریافت یا کاروباری

کامیابی کے ذریعہ حاصل ہوگی۔ جبل مشتری کی طرف ایک سے زیادہ اٹھنے والی
شاخیں اور بھی زیادہ دولت ملنے کی علامت ہیں لیکن اگر مشتری پر سطور
المقاطع کا غلبہ ہے تو یہ شگون خفناک ہے۔

سورج کی جانب بڑھتی ہوئی نکیر :- اس امر کی دلیل ہے کہ آپ صدیقی
بہت ترافعی، خوشحالی یا ادب میں نام پیدا کریں گے۔

عطارد کی جانب بڑھتی ہوئی نکیر :- غم یا سنج پر کامیابی، کاروباری
کامیابی کی بھی دلیل ہے۔

ڈھسکتی ہوئی شاخ جو دل کی بھیر سے ملتی ہو :- عدد ناکت کا اہم گناہ
شاخیں دل کی بھیر کی نکیر کی طرف جھکتی ہوئی :- آپ کے قریبی دوست

آپ کی زندگی میں عظیم ہتھیارت کا باعث ہوں گے۔

نقطہ آندہ پر دل اور زندگی کی بھیروں سے ملتی ہوئی :- علامت ہے کسی

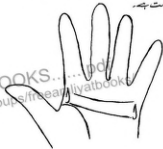


FREE AMLIYAAT BOOKS
groups/freeamliyaatbooks
https://www.facebook.com/

اپنا ایک حادثہ تھا نکاح کی جو آپ کو پیش آئے گا۔ (دیکھئے خاکہ نمبر ۱)۔
 ہتھیلی کے وسط میں دل کی ٹیکر سے متعلق ہوتی ہے۔ خطرناک مسائل پیش
 آنے والے ہیں۔
 زندگی کی ٹیکر سے متعلق ہوتی ہے۔

شرعیہ پرین کی علامت ہے۔ اپنی کمزوریوں کو چھپانے کے لئے آپ
 اپنی باتوں پر زور دیتے ہیں۔ یا پھر آپ اس قدر متناقض پسند ہیں کہ دوسروں
 کی محبت آپ کو ایک آنکھ بھی نہیں بھاتی۔ آپ کو ضرورت سے زیادہ کام
 کرنا چاہیئے تاکہ آپ کے مسائل خود بخود حل ہوتے چلے جائیں۔ دوسرا کاموں کا
 کی زندگی کو اجیرن کر دیں گی۔

زندگی کی ٹیکر سے پرے پرے ہے۔ (دیکھئے خاکہ نمبر ۲) عمل و شجاعت سے
 معمور زندگی کی علامت ہے۔



شکل نمبر ۲

نقد آواز کے قریب کافی فاصلہ پر واقع ہے۔ حد سے زیادہ خود اعتمادی
 کر رہے ہیں۔ آپ کے قدم کسی گہرے گڑھے کی طرف بڑھے جا رہے ہیں۔
 ابھی ہوتی ٹیکروں کے ذریعہ زندگی کی ٹیکر سے متعلق ہوتی ہے۔ آپ کو دوسرے
 شے کی مگر ایک ایسے کھیلنے کے ذریعہ سے جو آپ کو پسند نہیں۔
 کیرئیر سفید داغوں کی موجودگی کا مطلب ایک حیرت انگیز دریافت
 ہے جو آپ دریافت کریں گے۔

سیاہ داغ: ناسازگار حالات کی علامت ہے۔
 ٹیکر پر صلیبی نشان: تنزل کی طرف اشارہ ہے۔
 ٹیکر کے خاتمہ پر ستارہ: غیر متوقع انجام کی علامت ہے۔
 ٹیکر پر دائرہ: عالیہ مصائب کی نشانی ہے۔

خطِ قلب

دل کی کیر اگر نمایاں ملوے اور سیدھی ہو تو سمجھ لیجئے کہ سچی اور گہری محبت کا عکس ہے۔ محبت جو تا دمِ آخر رہے گی۔ اگر سچی کیر مختصر اور کسی جگہ سے شکستہ نہ ہو تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ محبت آپ کے لئے تمام زندگی بھر مسرت و انبساط رہے گی۔ اگر کیر تھیلی کے ایک کنا سے سے لے کر دوسرے کنا تک تک پھیلی ہوئی ہو تو اس سے ملنا و شدت جذبات ہوتی ہے جو اکثر کئی ایک جھگڑوں، رقابتوں اور دوسو زلیں کا باعث بن جاتی ہے۔ اگر سچی کیر تھیلی کے وسطی حصے سے ملے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ محبت حق سے خالی ہے۔ اس کی وجہ زیادہ تر انسان کی خود بینی ہوتی ہے اور یہ کہ انسان اپنی قوت پر اپنی ہی ذات تک مرکوز و محدود رکھتا ہے۔ بدین وجہ وہ خود غرض اور سرد مہر ہونے کے علاوہ کسی پر بھر دہ نہیں کر سکتا جس کا تقدق نتیجہ یہ

ہوتا ہے کہ دوست بھی اس پر بھر دہ نہیں کر سکتے۔

عام طور پر یہ کیر جبلِ المشتی کی قوس کے نیچے سے شروع ہوتی ہے اگر مشتی اور زحل کے درمیان سے شروع ہو تو محبت کبھی انسان کے پاس نہیں آئے گی۔ برعکس اسے محبت کو تلاش کرنا پڑے گا۔ تاہم جب بھی وہ اسے ڈھونڈے گا وہ بہت خوش ہو گا کیونکہ وہ محبت صدق و وفا سے معمور ہوگی۔ شادی کا زمانہ حقیقی رقابت اور محبت کا سرچشمہ ہوگا۔ گھر بھر زندگی ایک فونڈ ہوگی۔ آدمی ایک شفیق اور قابلِ باپ ثابت ہوگا۔

آغازِ زیرِ زحل۔ والہاد عشق و محبت کی علامت ہے۔

زحل کے نیچے سے شروع ہو کر تھیلی کے کنا سے تک جانے والی دل کی کیر انسانی عشق کی نشانی ہے عشق میں کی راہ میں آپ اپنا سب کچھ قربان کر دینا چاہیں گے۔ یہ محبت آپ کو ایسے حالات سے دوچار کرے گی جن سے نکلنا انتہائی ہمدردی اور محبت کا کام ہوگا۔

طویل مگر ملحقہ زہرہ کی طرف جھکتی ہوئی دل کی کیر۔ رقابت شدہ کی علامت ہے۔ اگر کیر جگہ جگہ سے شکستہ ہو تو رقابت آپ کی محبت کو تباہ کر دے گی۔

طویل مگر قد سے جھک کر پھر اپنی معمولی راہ پر جانے والی کیر۔ اور اس کی نشانی ہے۔ رقابت اور غصہ ایسی کیر کے زیرِ سایہ خود ہی برباد ہوتا ہے۔

طویل مگر غیر واضح۔ غامض محبت جس کا نتیجہ عناد اور انشک ربڑی کے

ہوا کچھ نہیں ہوتا کی دلیل ہے۔

دماغ کی کھیر کی طرف جھکتی ہوئی :- اگر یا غم قید اور غم کی طرف بڑھتا ہوا
ہوتا ہے۔ دیگر خود غرضی اور غیر متفقہانہ طریق حیات بھی اسی سے ماخوذ ہوتا ہے
جھکتی ہوئی :- آٹھوں کی کھیر کے ساتھ کچھ خاص طے کرے تو سمجھ لیجئے
حساس خودی کی زیادتی عاشقی اور مجبوریت کی راہ میں روشا بن رہی ہے خواہ
پ کے جذبات محبت گہرائی اور سنجیدگی سے لبریز ہی کیوں نہ ہوں۔ مگر
پ کا طریق اظہار خواہ مخواہ دوسرے کے دل میں یہ احساس پیدا کر دے گا
کہ آپ کو فی الحقیقت مرد ہر اور جوش محبت سے عاری ہیں۔

الچی ہوئی :- آپ کی قسمت ارادہ کمزور ہے۔ محبت کے معاملے میں تو
میں خود پر آپ بدلتے رہتے ہیں۔

الچی ہوئی مگر غیر واضح :- شدید جذبات مگر ناپائیدار، نچرے باز اور
شوہ طراز مجبور سے واسطہ پڑے گا۔ نامکمل شادی۔

الچی ہوئی مگر رمل کے نیچے سے شروع ہونے والی :- ناکندہائی یا تجرد۔
نادی میں ناکامی کی وجہ یہ نہ ہوگی کہ آپ سے کسی نے محبت نہیں کی۔ بلکہ
اس کا سبب آپ کی وہ نفرت ہوگی جو آپ نے اس خیال سے کر دیا
آپ کے قابل نہیں دوسرے سے رہا رکھی۔ گہری محبت جس کے لئے آپ پیش قدمیاں
دوبہری نکیر :- کرب طریق۔ گہری محبت جس کے لئے آپ پیش قدمیاں
کریں گے۔ آپ کی عورت و وقار تنگ کو خاک میں ملا دے گی۔ انجام محبت
بھی فضاں ہو گا۔

ایک سے چار تک شکستیاں :- لگ لگ کے ٹٹنے کے نشان پتھر ہیں
چار سے زیادہ شکستیاں :- طلاق کی طرف اشارہ ہیں۔
شکستی زیر رمل :- آپ کی لگائی فسخ ہوگی۔ کیونکہ لڑکی یا لڑکے
کے والدین کو ان کے دوست ہکا دیں گے۔
شکستی زیر آفتاب :- یہ ایک اچھی نشانی ہے۔ کیونکہ اس کا مطلب ایک
ایسی لگائی کا فسخ ہے جو دو غیر موزوں انسانوں کے درمیان کر دی گئی تھی۔
دماغ کی کھیر سے ختمی ہوئی :- ایک زبردست انتہاء ! اچھا یا کس غم
سے واسطہ پڑے گا۔

جھکتی ہوئی شاخوں کے نزدیک دماغ کی کھیر کو مس کرتی ہوئی :- ایک ایسا
شادی جو شادی میں تبدیل ہوتے ہوئے رہ جائے گا۔

جھکتی ہوئی شاخیں مگر دماغ کی کھیر نہ چھوئی ہوئی :- ایک سے زائد
معاشقے جو فرد کی زندگی میں اہم تبدیلیوں کا موجب ہوں گے۔ یہ تبدیلیاں
افضل مکانی اور مالی اعتبارات کی صورت میں پیش آ سکتی ہیں۔

جبل القمر کی طرف اٹھتی ہوئی شاخ والی :- کسی جھگڑے کا پیش خیر ہے۔
قسمت کی کھیر کو جھکتے ہوئے کاٹنے والی :- علامت ہے آئندہ غم و تنگ
زندگی کی۔

رمل کی طرف اٹھتی ہوئی شاخ والی :- شادی جس میں لوگ یا جان و
عطار کی طرف رجوع ہوئی شادی :- شادی یا لگائی جو مالی وجوہات

کی بناء پر جگہ سے پیدا کیے گی۔ کوئی سابق فریق دوسرے کو فضول خرچی کے مسلسل طعنے دیتا رہے گا۔

مشتری پر کاٹنے والی عزت اور شہرت اور دہشتندی کی علامت ہے۔ مشتری کے نیچے کاٹنے والی لکیر جس کے کاٹنے کا ایک بازو رماخ کی لکیر کی طرف جھکتا ہوا ہے۔ وہ کہ جس پر آپ اعتماد رکھتے ہیں آپ کو دھوکا دے گا۔

نقطہ آغاز پر کاٹنا جس کے بازو مشتری اور زحل کی طرف مائل ہوں۔ نئی راہ حصول میں آپ سے فاش غلطیاں سرزد ہوں گی۔ نقطہ انجام پر کاٹنا جس کے بازو جبل العطار میں گس فہمے ہوں۔ ملاق کی نشانی۔

عطارد کے نیچے بغیر کسی رخسہ اور کاٹنے کے ہے۔ آپ کے کوئی بچہ نہیں ہوگا۔

سفید داغوں والی نشانی ہے ایک نڈر اور سرگرم عاشق ہونے کی۔ سیاہ داغوں والی بد عوام میں سے کوئی سام کر دہ انسان آپ کی نافوں کا خون کرے گا۔

صلیبی نشان والی بد علامت ہے دہائی بن کی بڑھتے ہوئے منہ کی۔

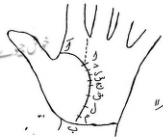
جزیرہ دار لکیر ہے کفر دائرہ دار غیر متوقع نازک حالات پیدا ہوں گے۔

باب ۹

خطِ زندگی

از شاہ عالم کہتے ہیں کہ آپ کتنا عرصہ جینے گے۔ اپنی انگلیوں کو پھیلائیے اور پینل کے سرے کو انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کے شروع کے درمیان رکھیں۔ پینل کے اس نشان سے ایک عددی لائن کھینچنا تاکہ وہ زندگی کی پیمائش کرے۔ عمود اور زندگی کی لکیر کا مقام اتصال (جیسا کہ نمبر ۱۱ سے ظاہر ہے) آپ کی زندگی کے پانچ بیس سال کا پیمانہ (۱-۱) ہے۔ اب (۱-۱) سے زندگی کی پیمائش کے ساتھ ساتھ جبل الزہرہ کے گرد کافی کی طرف بڑھتے تاکہ (ب) پر پہنچ جائیں۔ اگر زندگی کی پیمائش (ب) سے پہلے جاتی تو بھی لائن (۱-۱) ب) کل کر لیتے۔ (۱-۱) ب) کو آخر برابر حصوں میں تقسیم کر دیجئے۔ ان میں ہر

حصہ مثلاً (۱۔۱، ۱۔۲، ۱۔۳) دس سال کے برابر ہوگا۔ دوسرے انگٹوں میں (۱۔۴) مساوی بیس سال کے۔ (۱۔۵) = ۳۰ سال، ۱۔۶ = ۴۰ سال، ۱۔۷ = ۵۰ سال، ۱۔۸ = ۶۰ سال۔ اس طرح زندگی کی یکسر جس جگہ پر ختم ہو وہ آپ کے عمر حیات کا اخیر ہے جس کو آپ مندرجہ بالا حساب کے ذریعہ سالوں میں اندازاً پہل سکتے ہیں۔



خاکہ نمبر ۱ میں زندگی کی یکسر عمر اور اس کے درمیان ختم ہوتی ہے جس کا مطلب ہے کہ عمر حیات ۶۵ سال کا ہوگا۔ اگر زندگی کی یکسر مفقود موجود ہو تو عمر حیات غیر معلوم ہوگی۔ ہوتا ہے۔ اگر یہی یکسر واضح ہو تو اس کا مطلب ایک تغیرنا آشنا، خاموش اور

متوازن زندگی ہوتا ہے۔

اگر زندگی کی یکسر موتائی میں ایک سی نہ ہو تو سمجھ لیجئے کہ زندگی گونا گونا گوں طریقوں سے گزرتی ہے۔ ایسی یکسر سے مراد تلون طبعی اور قلبی بھی ہے۔ کہیں کہیں سے زبردی مائل ہو تو سمجھ لیجئے کہ زندگی میں نازک سال انہی کے۔

جالی دار یکسر خسرو دل کی علامت ہے۔ ایسے انسان کو زیادہ کام سے گریز کرنا چاہیئے۔

جالی دار چھٹی چھٹی نیکروں کے ذریعہ دماغ کی یکسر سے طے والی ہوتی ہے۔ یکساں علامت ہے کوتاہ اندیشی کی۔ یعنی آپ بغیر سوچے بچھے نتائج سے بہت زیادہ ہو کر خطرناک اقدام اٹھالیں گے۔

آغاز پر دماغ کی یکسر سے جہاز۔ آپ اپنی قوت کو نا عاقبت اندیشانہ طور پر صرف کریں گے جس کا نتیجہ سوائس کے کچھ نہ ہوگا کہ آپ کی صلاحیت اور سعی بغیر کوئی انعام پانے ضائع ہوتی رہے گی۔

دوہری یکسر۔ بد قسمتی اور دوسرے ناسازگار حالات کی علامت ہے۔ یکسر پر سکتیاں، غیر متوقع اور برے حالات کی مظہر ہوتی ہیں۔

اوپر کی عشق ہوتی شاخوں والی یکسر۔ خوش قسمتی سے جسے انسان اپنی سائنسی ہیلو سے پیدا کرے گا کہ انشاء ہے۔

دل اور دماغ کی یکسر سے بچوں کی لٹھنے والی شاخوں والی یکسر۔ اس بات کی علامت ہے کہ دولت اور شہرت آپ کی اپنی کرشماتوں کا

تیجہ ہوگی۔

دھکتی ہوئی شاخوں والی نیکر :- اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ میں صبر و استقامت نہیں۔ لہذا زندگی ناکامیاب رہے گی۔

آغاز پر کاٹنے والی نیکر :- اگر دوسری علامتیں خوشگوار اور اچھی ہیں تو سمجھ لیجئے لوگ ذاتی امور میں آپ کے صلاح و مشورہ کو اچھا خیال کریں گے آپ اپنی اس صلاحیت سے کامداری معاملات میں کافی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ کے لئے وکالت اور ڈاکٹری کا پیشہ بہت اچھا ہے گا اگر ہاتھ کی دوسری علامت سازگار نہیں تو ایسی نیکر کا مطلب یہ ہے کہ آپ اپنا وقت فضول اور بے سروپا باتوں میں ضائع کریں گے جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ آپ کہیں کے بھی نہیں رہیں گے۔

نیکر کے وسط میں کانٹے کی موجودگی :- متعدد لمبی ساختوں کی علامت ہے۔ بہت ممکن ہے آپ کو اسی سلسلہ میں اپنے وطن مالوف سے باہر جانا پڑے۔

نیکر کے اخیر میں کانٹے کی موجودگی :- عہد پیری میں محتاجی کی علامت ہے یعنی کہ بڑھاپے میں آپ اندھیروں کے سہارے بنیں گے۔

نیکر کے اخیر میں کانٹا جس کا ایک بازو قیمت کی نیکر سے جھوٹا ہے جوش و عمل سے عاری زندگی کی دلیل ہے۔ آدمی ایسے مصائب میں مبتلا ہوگا جن سے ٹھکانا نہایت محال ہوگا۔

نیکر کے اخیر میں جھار کا نشان :- عہد پیری امن و سکون میں گزرے گا۔

اگرچہ دولت زیادہ نہ ہوگی۔

نیکر پر سفید داغ :- ایک ایسی حالت کی علامت ہے جو آدمی کی کسی ایک حس پر اثر انداز ہوگی۔

سیاہ داغ :- رشتہ داری اور مالی مصائب سے متعلق پریشانی کی علامت ہے۔

ستارہ :- ناامیدی

مثلث :- بیماری کے بعد مکمل صحت یابی میں کافی وقت لگے گا۔

جزیرہ :- دیرینہ دوستوں سے غیر متوقع ملاقات۔

راز شاہ ولی ماچھڑ

باب

خطِ صحت

یہ بیکر اگر دیکھنے میں سیدھی اور واضح ہو تو یہ لمبی عمر کی علامت ہوتی
ایسی بیکر رکھنے والا انسان کاروبار اور سبک کے لئے نہایت موزوں ہوتا ہے۔
علاوہ ازیں ایسا انسان اپنے تجربہ وسیلہ حیات میں خوب ہی کامیاب رہتا ہے۔
اور شاذ و نادر ہی بیمار ہوتا ہے۔
مختصر اور بھیک کی حالتوں کی تکلیف میں مبتلا ہونے کا امکان پیش
خاص خیال نہ رکھا گیا ہو۔
منفرد الوجود۔ یہ نہایت ہی مبارک علامت ہے اگر صحت کی بیکر
ہی نہ ہو تو ایسے انسان کو اپنی صحت کے متعلق زیادہ پریشان نہیں ہونا
چاہیے۔
جو دل میں آئے کیجئے بیماری سہرا نہ ہوگی۔
جبل آفتاب کی قوس پر ختم ہونے والی۔ ایک نسانی نفع بخش کاروبار کی

جبل العطار کی قوس پر ختم ہونے والی۔ مشہور اور معروف شخصیتوں کی دوستی
کی نشانی ہے۔ دو قوس جو آدمی کو اپنے کاروباری امور کے ذریعہ حاصل ہوگی۔
قوس درخشاں کی پہاڑیوں کے درمیان ختم ہونے والی۔ انسان میں پیشی گوئی
کی صلاحیت کی دلیل ہے جو بہت مفید ثابت ہوگی۔
جال دار۔ سر کے بالوں کے گرنے کو روکنے کے لئے کچھ نہ کیجئے۔
دوبہری۔ بیماریاں شدت نہ پکڑ سکیں گی۔
شکستگیوں۔ بیماری۔

ادھر کو آتش ہوئی شاخوں والی۔ آپ اپنا پیشہ اور ذریعہ معاش
آغاز پر زندگی کی لائن سے ملنے والی۔ مرگی کے متواتر حملوں کا امکان۔
زندگی کی لائن سے جال دار بیکروں کے ذریعہ ملتی ہوئی۔ بچھڑوں کی درد
کی علامت ہے۔
دل کی بیکر سے غمزدگی جس کا مزور علاج کرنا چاہیئے۔
کانٹے دار۔ غم و غصہ کی طرف طبعی رجحان۔
ایک دائرہ لئے ہوئے۔ دوران سفر یا شکار میں حادثہ پیش آئے۔
سنگار۔ بصورت شادی ایک سے زیادہ بچہ نہ ہوگا۔
منکث۔ (بکھرا) بیماری جو جلد ہی جاتی رہے گی۔
جبرو۔ اعضا و جوارح سے قاعدہ استعمال کی وجہ سے ناقص ہو جائیں گے۔

باب

سطر الفنون یا سوچ کی لکیر

اس لکیر کی موجودگی انسان کی فنی صلاحیتوں کی علامت ہے اگرچہ موجود نہ ہو تو سمجھ لیجئے کہ اعلیٰ نور انسان کے دل و دماغ پر فنون لطیفہ کا اثر ہوتا ہے نہیں اور اگر ہوتا ہے تو بہت کم۔ بریں وجہ ایسا آدمی اس فائن میں بالکل ترقی نہیں کر سکتا۔

عام طور پر یہ لکیر جیل آفتاب کے قریب سے شروع ہوتی ہے لیکن بعض حالتوں میں ایسا نہیں ہوتا۔ اگر یہ لکیر پختگی کے وسط میں ختم ہو تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ فنی کامیابی نصیب تو ہو رہی ہوگی مگر بولوں کے دھوکے میں بعد اگر یہی لکیر زندگی کی لکیر پر ختم ہو تو آدمی کے فنی جستجاست اس کی زندگی کا ایک اہم جز ہو جائیں گے۔ کامیابی حاصل ہوگی جو مالی و فنی اعتبار سے قابل قدر ہوگی۔ عوام اس انسان کو ایک قابل اور ممتاز آرٹسٹ خیال کریں گے

دل کی لکیر کے قریب وجہ میں ختم ہونے والی سطر الفنون علامت ہے قدر و منزلت اور کامیابی کی جو کافی زندگی گزار جانے اور متعدد ناکامیوں کے بعد نصیب ہوگی۔

جیل القمر پر ختم ہونے والی لکیر۔ اشارہ ہے اس کامیابی کی طرف جو محض ذاتی کوششوں کے علاوہ دوسرے کئی ایک خارجی اسباب کی بنا پر حاصل ہوگی۔ یہ خارجی اسباب دوستوں کا تعاون اور ان کی مدد بھی ہو سکتی ہیں لیکن یہ اس کی وجہ آپ کی رفیقہ حیات یا محبوبہ جو جس کے بغیر آپ کا تخیل ادھر ادھر اور آپ کی تخلیق ناکمل رہ جاتی ہے۔

اگر یہ لکیر صاف اور واضح ہو تو سمجھ لیجئے انسان کی جسمانی حالت صحت مندانہ ہے لیکن اس کی وجہ سے انسان اپنی منازل کو شایستگی و استقلال سے طے کرے گا۔

پتلی اور زردی فائل۔۔۔ حسن کے متعلق انسان اپنے احساسات کا اظہار دوزوں طریقے سے نہیں کر سکتا۔ بریں وجہ فنی تخلیق کو معراج تکمیل تک پہنچانا بھی دشوار ہوتا ہے۔ بہتر ہے کہ ایسا انسان "فن" کہیے یا پھر نقد و تبصرہ سے علاوہ کرے۔ کامیابی ہوگی۔

طویل اور تنہا۔۔۔ بریں علامت ہے ایسا انسان شیطانی جو بہتر رکھنا ہے۔ اس کی تخلیق صلاحیتیں دنیا سے فنی میں صرف غیر اخلاقی معیار اور روایات ظالم کرنے پر صرف ہوں گی۔

مشتی اور غلط رویہ واضح پھاڑ پھنی کے سبب فنی میں کارہا

بدریغ شاخ جبل الطار دے لی ہوئی ہے کیونکہ مطلع النظر حصولِ زر ہے۔
 جبل بھونڈا ہو جائے گا۔ دوسروں کی نقل اٹانے کو آپ اپنا شعار بنالیں گے۔
 بدریغ شاخ دامع کی کھیر سے ملتی ہوئی ہے شعر ناول اور ڈرامہ سے شغف۔
 بدریغ شاخ دائرہ زحل سے ملتی ہے آرٹسٹ کی زندگی کا حشر طریت میں
 لے گا۔ ہدیں و تجلیل بھی بھونڈا ہو جائے گا۔

جبل آفتاب کے شروع میں کا تا۔ رخ کے ایک سے زیادہ شعبوں میں
 کامیاب ہونے کی تخلیقی صلاحیت ہے۔

کانٹا کھرنے آخر میں ہے ایک کامیاب فنی وسیلہ سے بہت سی دولت
 او شہرت حاصل ہوگی۔

دائرہ کی موجودگی ہے کرنی عارضہ جو آرٹسٹ کے فنی نمونہ کو ظاہر کر دینگا۔
 دائرہ کی موجودگی ہے فنی سے جتنی دولت حاصل ہوگی جوئے اور دوسری
 علامات میں زیادتیوں کی نذر ہو جائے گی۔

کامیابی کی دلیل ہے۔ انسان اپنی محنت کا مناسب معاوضہ پائے گا۔ یہ محنت
 مصوری، بت نریشی، ڈرامہ نویسی اور ناول نویسی سے بھی متعلق ہو سکتی ہے۔

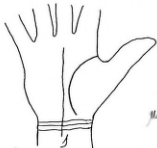
مصور کی چوٹی کے بالکل نیچے سے شروع کرتے ہوئے یہ ایک دہری
 کی علامت ہے اور اس دہری کا مطلب ہے کہ زندگی کے نصف حصہ تک
 کوئی نمایاں اور باقیمت وقت کی اسے توقع نہیں رکھنی چاہیے۔ اس کی عمر
 کا زیادہ حصہ گزرنے کے بعد اس کی ایسی زندگی شروع ہوگی جس سے وہ
 اپنے مستقبل کا اندازہ لگا سکے گا۔ عین ممکن ہے کہ جب تک خاندانی سائب
 اور خاندانی احتیاطیں اس کے سر پہ رہے۔ اس کی زندگی شروع نہ ہو اور
 تمام انسانی خوبییں رکھتے ہوئے بھی اس کی توقعات میں دہری ہو جائے۔
 جسے شادی کی کھیر کا ملتی ہو۔ مطلب واضح ہے گھر یلو پریشانیوں آپ کے
 فنی شوق کی راہ میں حائل ہوں گی۔

الچی ہوئی ہے ایک ایسا جبر جو مناسب ماحول ملنے کی وجہ سے ضائع
 گیا۔ مثلاً ایک انسان جو بحیثیت ایک مصنف ناکام رہا ہو مگر بحیثیت مصو
 ر یا موسیقار بہت کامیاب رہتا ہے۔

جبل آفتاب پر دوسری چھوٹی چھوٹی ٹیکروں کے ساتھ۔ تو زمین جو محض
 اس لئے بنائی ہوئی کہ انسان کسی ایک فنی پر اپنی تمام تر توجہ مرکوز کر سکے
 اور زور آور جھنگلا رہا۔

شکلیں ہیں۔ تعداد میں دو یا تین ہوں تو کامیابی کی علامت ہے مگر
 بہت سی شکستہ ہوں تو تمام عمر ناکامیوں ہی میں بسر ہوگی۔

سود ہے۔ انسان کے مقاصد خود بخود وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پورے ہوتے چلے جائیں گے تاہم اس کا دار و مدار خود قسمت کی ہیکر یہ ہے بشرطیکہ وہ دوسری بری علامتیں نہ رکھتی ہو۔



نوش جو ہے
از شاہ ولی شکر

اگر یہ ہیکر جبل القعر سے شروع ہوتی ہو تو ہاں کیجئے آپ کی زندگی آپ کے احاطہ ضبط سے باہر چلے گی۔ دوسرے لوگ آپ کی زندگی پر باقاعدہ اثر ڈالتے رہیں گے جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی کامیابی کی ذمہ داری کسی مذہب دوسروں پر بھی ہوگی۔ بصورتِ ناکامی میں یہ سمجھئے کہ اس کا ذمہ دار کوئی دوسرا ہے۔
اگر یہ خط قسمت کے وسط میں سے شروع ہو تو زندگی میں تبدیلی کی توقع نہ رکھئے۔

باب ۱۲

خط قسمت

بتفصیل کے نیچے سے شروع ہو کر انگلیوں کی اساس پر ختم ہونے والی منہ اور نمایاں ہیکر زندگی میں کامیابی پر کامیابی کی نشانی ہے۔ اگر یہ ہیکر سب سے ہی غائب ہو تو سمجھ لیجئے زندگی ناکامیوں میں بسر ہوگی۔
اگر ہیکر بہت زیادہ لمبی ہو تو سیامندی کی علامت ہے۔ چنانچہ اگر یہ بڑھتے ہوئے کافی کی ایک دو کھردوں کو بھی پار کر جانے تو مستقبل غم و آلام سے بھرپور ہوگا (دیکھئے خاکہ نمبر ۱۱) یہ حالت انسان کی اپنی ہی کوششوں کا نتیجہ ہوگی۔ بظاہر یہ کوششوں مقصد تک پہنچا کر ہوگی مگر نتیجہ اس کے برعکس ہوگا۔ اگر یہ ہیکر جبل القعر کے بچوں پہنچ جاتی ہو انجام اور بھی زیادہ خراب ہوگا۔
اگر یہ زندگی کی ہیکر سے شروع ہوتی ہو (دیکھئے خاکہ نمبر ۱۲) تو البتہ یہ علامت

چھوٹی چھوٹی بکھروں سے جگہ جگہ سے کٹی ہوئی بے غم اور ناکامیاں جو
 مارنی ہوں گی۔

ادھر کو اٹھنے والی شاخ لئے ہوئے : زندگی میں بیشتر اور مختلف
 وسائل کی علامت ہے۔

داغ کی نیکر کی طرف جانے والی : اس کا مطلب وہ شغل ہوتا ہے جسے
 انسان اپنی ذہنی آسودگی اور تسکین کے لئے زندگی کے معمولات کے علاوہ
 اختیار کر لیتا ہے اگر اس شاخ پرستارہ ہو تو یہی شغل زندگی میں کبھی
 نہ کبھی ایک بڑی کامیابی کا باعث بن سکتا ہے اگر یہی شاخ جبل للرزخ
 کی طرف رخ کئے ہوئے ہو تو انسان محنت و مشقت سے ہر مقصد پورا کر
 سکتا ہے۔ یہ مقصد دنیا دوسرے کو عزیمت پہنچانے اور رجحیدہ کرنے
 سے متعلق ہوگا۔ جبل مشتری میں پہنچنے والی یہی شاخ اس اعانت کی طرف
 اشارہ کرتی ہے جو انسان کسی بڑے آدمی سے حاصل کرے گا۔

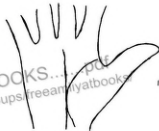
ڈھکی ہوئی شاخ والی : کاروبار میں شدید نقصان اور بے کاری !
 اگر یہی شاخ جبل القمر پہنچتی ہو تو یہ بھی ایک بڑے خطرہ کی علامت ہے
 جس میں انسان اپنی ہی بے وقوفی کی وجہ سے جتنا ہوگا۔

سیاہ داغ : مالی مشکلات کی علامت ہے۔
 سیلاب : جو یا تو بڑا بڑا ثابت ہوگی۔
 کھیر کے آئینہ کاٹنا : ایک مبارک نشان ، کامیابی بہت
 قریبی ہے۔

اگر یہ جبل آفتاب پر ختم ہوتی ہو تو دولت خود بخود آپ کو مل چکی جائے گی
 جال دار : یہ زندگی میں طرح طرح کی پیچیدگیوں کی علامت ہے۔
 الجھی ہوئی : غم عظیم جو ممکن ہے کہ انتہائی بے بسی ہی ہو۔ اگر کسی خاص
 جگہ پر الجھی ہوئی ہو تو اس کا مطلب ایک محدود عرصہ ہے جو کہ یہ زاری
 میں بسر ہوگا۔

چھکی ہشکل نظر آنے والی : وہ امیدیں جن کے متعلق آپ کا خیال ہے
 کہ پوری ہوں گی۔ بھگیل کے آخری لمحوں میں اچانک ناسراردیوں میں بدل
 جائیں گی۔

شکستگی : قسمت بد لا چاہتی ہے شاید کہ زندگی ذریعہ معاش
 کے لحاظ سے ایک نئی دنیا اور ایک نئے ماحول میں داخل ہونے
 والی ہے۔



شکل نمبر ۱۰

BOOKS... pdf
 groups, freeamiyatbooks

باب ۱۳

خطوطِ ساعد

ان خطوط کی بکیر و دوسری چیزوں کے علاوہ زندگی کی عمر کے متعلق بھی کچھ حال بتاتی ہیں ان سے اخذ کردہ اندازے کا اگر آپ زندگی کی بکیر سے نکلے ہوئے اندازے سے مقابلہ کریں تو کوئی زیادہ فرق نہ پائیں گے۔ (دیکھیے خاکہ نمبر ۱۳)



شکل نمبر ۱۳

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
<http://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

بکیر کے شروع میں کاٹنا، بچپن کے چند ناموافق حالات جو بعد کی زندگی میں اثر انداز ہوں گے۔ اچھے نتائج کی طرف بھی اور برے نتائج کی طرف بھی۔

جزیرہ، سر بازار، رسوائی، جوگی جس کی وجہ سے چند احباب بدظن ہو جائیں گے۔

مشکت، خلاق یا پھر معاشقہ، بد انجام۔

دائرہ، محبت سے متعلق کوئی خوش خبری۔

خوش خیوس

(۱-۱) یعنی کھانی کی پہلی بیکر زندگی کے پہلے ۳۳ سال کا پتہ دیتی ہے
(ب.ب) اگلے پچیس سال کی علامت ہے۔ غرض یہ کہ (۱-۱) اور (ب.ب) کے مجموعے سے انسان کی عمر کا اندازہ ہو سکتا ہے۔

تیسری بیکر (ج-ج) بھی تقریباً پچیس سال کے برابر ہوتی ہے تو گویا ان تین بیکروں والے انسان کی عمر تقریباً ۹۰ اور پچاسی کے درمیان ہوگی اگر یہ بیکری خاصی واضح ہوں تو ان کا مطلب عموماً ایک مسرور اور پُر آشوب زندگی ہوتا ہے۔ مصائب انہیں گے مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ رنج ہو جائیں گے۔ بدی دھج زندگی قناعت اور آسودگی سے بھر پور ہوگی۔ اگر بیکری سبیلی ہوں تو سمجھ لیجئے طاقت اور وقت ایسے ملا جلا کی بیکری میں ضائع ہوگا جس کا نتیجہ خلاف امید ہے گا۔ دولت کے متعلق آپ کا نظریہ (۱-۱) کوش عالم دوبارہ نیست) والے نظریہ کے مطابق ہوگا۔ جس کا نتیجہ بڑھاپے میں محتاجی اور غربت کی شکل میں ظاہر ہوگا۔

اگر کھانی کی بیکری جبل الزہرہ کی طرف اٹھتی ہوں تو یاد کر لیجئے کہ وہ انسان منصوبہ بندی کی صلاحیت سے عاری ہے۔ لہذا وہ کبھی خونِ اغیضہ، مالیات اور سانس میں ترقی نہیں کر سکتا۔ جبل القمہ کی طرف ان کا رجحان قسمت میں دولت کا فقدان ہے لیکن پھر بھی آپ ناخوش نہ ہوں گے کیونکہ آپ کی زندگی کی دوسری بہت سی چیزیں اس کی کو پورا کرتی رہیں گی۔
الچی ہوتی ہے پہلی بیکر اگر اچھی ہوتی ہو تو یہ بوجہ زیادتی کام حلیم العزیزی کی علامت ہے تاہم اس سلسلہ میں کامیابی یقینی ہے لیکن اگر دوسری بیکر بھی اسی

طرح ہو تو آپ کی تعریف اور فائز ایک کسندہ اندازہ عمل ہوگا۔ جس کا نتیجہ ضروری نہیں کہ کامیابی ہی ہو۔

شکستیاں بہ مشکلات، کاروبار میں نقصان، بے کاری، زیر باری کی علامت ہے۔

اگر کھانی کی بیکری جبل الزہرہ کی طرف اٹھتی ہوں تو سمجھ لیجئے اپنے سے بڑوں سے واسطہ پڑے گا۔ جبل القمہ کی طرف رجحان ہو تو مندر یا ہوا کے راستے لیے سفر طے کرنا پڑیں گے۔ اگر ان میں سے کوئی شاخ قسمت کی بیکر سے مس کرے تو یہ سفر میں کسی پیش آنے والے ناخوشگوار واقعہ کی علامت ہے۔

اگر کھانی کی بیکری (۱-۱) پر صلیبی نشان حصول زہر اور مرتبہ کی راہ میں فضول خرچی کی علامت ہے۔

دوسری بیکری (ب.ب) پر اگر مثلث نمودار ہو تو یاد کر لیجئے آپ کو کوئی ہولناک حادثہ پیش آنے والا ہے۔ یہ حادثہ سمندری طوفان، طوفانِ باد اور آتش فشاں کے چھٹنے سے تعلق رکھے گا۔

حلقۃ الزہرہ

چونکہ ہتھیلی کی تمام دوسری علامات پر اظہار رائے کہتے وقت ہمیں حلقۃ الزہرہ کی موجودگی یا غیر موجودگی کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے اس لئے اس کی اہمیت اور معانی کو ہم دو طرح سے پیش کریں گے۔

۱۔ جب دوسری علامات حسب منشاء اور سازگار ہوں۔ تو ایسی صورت میں حلقۃ الزہرہ کی موجودگی گویا سونے پر مساکرہ بنکٹگیوں سے پاک دیکھنے میں صاف اور نمایاں ہوں تو انسان اپنی عقل اور دانائی کے لئے خاصی شہرت حاصل کرے گا۔ اس کی خوشگوار اور پرالفاظ شہرت کیونکہ خواہ کیسے ہی حالات پیدا کیوں نہ ہو جائیں وہ اپنی عقل سے انہیں مزور ہی دلچسپ بنائے گا۔ بالفاظ دیگر آپ اسے ہمیشہ ان لوگوں کی صحبت میں پائیں گے جو قطعاً خوش مزاج ہوں۔ اچھا کھانے اور اچھا پینے

کے عادی ہوں۔ جو کھیل اور تماشے کے دلدل اور زندگی میں پہچان اور اضطرار دیکھنے کے خواہش مند ہوں۔

اس نوع کی زندگی کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان ہمیشہ چاک و پو بند رہتا ہے۔ کچھ احباب کے اکساہینہ اور کچھ اپنے فطری اوصاف کے بل بوتے پر ایسا انسان بیک وقت بہت سے کام کرنا چاہتا ہے لہذا ایسے انسان کے سامنے سب سے بڑا مسئلہ اپنی روح اور اپنے جذبہ کو قابو میں رکھ کر بیک وقت صرف ایک ہی کام پر اپنی تمام تر توجہات کو مرکوز کرنا ہوگا۔

بکیر جگہ جگہ سے شکستہ ہو تو اس کا مطلب بیشتر عشق بازیاں ہیں جن کی مہجدار طرز افرا چند مہینوں سے زیادہ نہ ہوگی۔ اگر یہ حلقہ دل کی بکیر کو کاٹتا ہو تو اس کے معنی محبت کی برہادی ہے۔ جیل مشتری سے اس کا الحاق اعلیٰ دماغ کی نشانی ہے۔ ایسے انسان کی گفتار دوسروں کی تاجیت کا جزو بن جاتی ہے اور اگر وہ کھٹنا شروع کر دے تو اس کی تصانیف دنیا کی بہترین مذاہر تصانیف میں شمار ہوں گی۔ اسی حلقہ کا اگر کوئی ساسرا جہل و طارد سے چھوڑے تو سمجھ لیجئے کہ وہ انسان ایک ذبردست کاروبار کی دنیا میں ڈالے گا۔ ممکن ہے اس کے ہاتھوں ایک نہایت شاندار تہارتی مرکز کی بنیاد رکھی جائے۔

۲۔ جب دوسری علامات حسب منشاء اور سازگار نہ ہوں تو حلقۃ الزہرہ کی موجودگی بدترین علامت ہے۔ انسان شہرت حاصل کرے گا

خطوط ازدواج

مگر اپنی عیاشی اور قبیح زیادتیوں کے لئے اس کی دانتی، اس کی ہوشیاریں صرف برے مقاصد ہی کے لئے وقف ہوں گی۔ اس کا زیادہ تر وقت عشرت اور دیاکاریوں میں صرف ہوگا۔ اس کی جذباتی طبیعت اسے راہ راست سے ہٹا دے گی۔ اس کی قوت ارادہ اس کی آخری بربادی کو دور نہ کر سکے گی۔ اس کے تمام تر اوصاف بد عادات میں بدل جائیں گے۔ شراب نوشی اور انتہا پسندی اسے کسی کام کا نہ رکھیں گی۔

علیٰ ہذا القیاس وہ عادات جو حلقہ الزہرہ کے بیان کی مدبر میں درج کئے گئے ہیں۔ ان کا بالکل الٹ مدبر میں سمجھ لیجئے۔

نوشہ جیوس

از شادی کی کیرور کی تعداد کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہوتا کہ انسان کی شادیوں کی تعداد میں اتنی ہی ہوگی۔ ایک سے زیادہ کیرور جن میں سے کم از کم ایک اور کیرور سے کئی ہوتی ہو تو یہ کسی فرد کی زندگی میں عشق و محبت کی بھرمار کی مثال ہے اور بہت ممکن ہے ایسی زندگی کے اثرات شادی کے بعد کی زندگی میں بھی نظر انداز ہوں۔

کیرور جو نیچے کی طرف جھکی ہوئی ہوں شادی کے بہت ہی جلد بعد ہمارے لیے کامیاب ہوتی ہیں۔

چھوٹی چھوٹی کیرور کے درمیان ایک بڑی کیرور کی موجودگی اس کی شادی سے کہ انسان زندگی میں صرف ایک بار محبت کے گاجو سے کسی بھول دے کے کا خواہ شادی کسی اور ہی سے کیوں نہ ہو۔

وٹنا ذکا باعث ہوگی۔ اسی طرح اگر کھیر کی شاخیں دل کی طرف بڑھتی ہوں تو اس کا مطلب مائل مشکلات ہیں جن کی بدولت آپ اپنے گنبد کی خشک طرح دیگر بھال نہ کر سکیں گے۔ یہی شاخیں اگر جبل آفتاب کی طرف مائل ہوں تو اس کا مطلب وہ مصائب ہیں جن کی وجہ دونوں میں سے کسی ایک کی طویل علالت ہوگی۔

کھیر کے اندرونی یا بیرونی سر سے پر کاٹتے ہوں تو سمجھ لیجئے شادی کا بد قسمی جلد ہی ٹوٹ جائے گا کیونکہ میاں بیوی میں سے کوئی بھی کسی تیسرے شخص سے بے وفائی نہ کرے گا اور نتیجہ جراتی ہوگی۔

اگر شاخیں اور غلازوں کے درمیان بہت سی کھیروں کا اتصال نہایت ہی نازک مقام سے ہرگز شادی نہ کیجئے ورنہ نتیجہ زبردست بربادی ہوگا۔ مثلث در شدید بھگتا جس کی معیار ایک سال ہوگی۔

الچی جوئی کھیر کی مشکلات جو شادی سے متعلق ہیں شادی سے قبل شادی کی شدید مخالفت ہوگی اور شادی کے بعد دوسری مصیبتیں اٹھ کھڑی ہوں گی ایسے مائل پر جو اٹھنا پڑیں گے جن کا کبھی گمان بھی نہ ہوا تھا۔

جزیرہ: یہ سوال کے شدید چھٹکے جو میاں بیوی کی باہمی زندگی پر

میں اثر انداز ہوں گے۔
مشکل: اگر دو سال سفر کوئی عینی چیز کم ہوگی۔
کسی بھی کھیر پر دائرہ در عادت۔



شکل نمبر ۱۵

اور پر کی طرف جھکتی ہوئی کھیریں بر شادی جس کا حقیقی لطف بچے کی پیدائش سے منافع ہو گیا۔

شکستیاں: بر شادی انہام کا رطلاق پر ختم ہوگی یا پھر دائمی مفارقت دیکھنا پڑے گی۔

دوہری کھیر: شادی کے بعد خانگی جھگڑے اور بعد ازاں صلح صفائیاں ایک سے زائد دوہری کھیریں بر خوفناک جھگڑے جو ایک عارضی مفارقت کا باعث ہوں گے۔

شادی کی کھیر جو کسی طرح دماغ کی کھیر سے ملحق ہو اور شادی کی عادتوں مقابل پارٹی کے افراد کا دماغیں ڈالیں گے اسی طرح دل کی کھیر سے ملحق ہوں سمجھ لیجئے آپ کے اپنے ہی رشتہ دار شادی کی مخالفت کر رہے ہیں۔

کھیر جو جبل آفتاب تک بڑھتی چلی گئی ہو: شادی آپ کی دولت میں

۱۔ نقطہ

عطار دہ پر :- آپ کو نہایت میں کافی نقصان پہنچنے والا ہے۔
سورج پر :- کوئی ایسا حادثہ ہوئے والا ہے جو آپ کی شہرت کے
لئے گہرین ہو۔

نعل پر :- ہائیوں سے بچنے اگرچہ یہ فعل آپ کی زندگی کے قوس
کو بدل دے گا۔

مشتی پر :- آپ کچھ روپیہ ضائع کرنے کے لئے دلتے ہیں۔

زہر پر :- آپ کا کوئی محبوب کوئی کارآمد چیز کھوئے گا۔

موت پر :- آپ کی راہ میں مشکلات ہیں۔

قصر پر :- غم اور ذہنی کرب سے خبردار رہیئے۔

۲۔ دائرے

عطار دہ پر :- ایک ناخوشگوار تجربہ جو جھیل، دریا یا سمندر سے
متعلق ہوگا۔

سورج پر :- تھوڑی دیر صبر کیجئے۔ سب سے بڑی کامیابی آپ

کا دامن چومنے کو تیار ہے۔

نعل پر :- موجودہ تکلیف سے گھرانے۔ انجام خوشگوار ہے۔

مشتی پر :- آپ کی موجودہ کاوشیں اچھا ثمر لائیں گی۔

باب ۱۶

سات خاص نشان

سات خاص نشان مندرجہ ذیل دیئے گئے ہیں جو تفصیل پر ہر جگہ
نمودار ہو سکتے ہیں لیکن اگر یہ قوس پر ہیں تو ان کے خاص معنی ہوتے ہیں۔

۱۔ نقطہ

۲۔ حلقہ



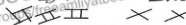
۳۔ ٹکڑے

۴۔ ستارے

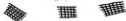


۵۔ مریخ

۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔



۱۰۔ جالیں



رہنے۔ کیونکہ ہمیشہ مہربان نہیں رہتا۔
 مریخ پر:- آسمانی حسد آپ کو کسی ایسے جرم کا مرتکب کر سکتا ہے
 جس پر زندگی بھر آپ کو افسوس رہے۔
 قمر پر:- اگر غلطی کی کھیریں ناسازگار ہوں تو بد نصیبی کی علامت
 ہے۔

۴۔ تکوین

عطار پر:- سیاسی معاملات پر نظر رکھئے۔ آپ کوئی ایسی چیز پا جائے
 جس جو آپ کے بڑے کام آئے گی۔
 از شاہ مصطفیٰ علیہ السلام: کوئی بھی طاقت آپ کو بہت بڑا انعام لینے میں مدد
 دے گی۔

زحل پر:- آپ جو اشارات وغیرہ خواب میں دیکھیں ان پر اعتبار
 کریں کیونکہ بہت سارے گار حیز آپ کی زندگی میں وقوع پذیر ہونے والی ہے۔
 مشتری پر:- آپ کو عنقریب ہی کسی گنتی کو سمجھانے کے لئے کوئی بڑا
 کام سیکھنا پڑے گا۔

زہرہ پر:- کوئی آدمی جس سے آپ کو محبت ہو اس پر اعتبار کر
 لیں۔ یہ بڑے سود مند ہو گا۔
 مریخ پر:- جو کوئی آدمی خدمت آپ کر رہے ہیں وہ با اثر ہو گی۔
 قمر پر:- اپنے دن کو آنے والے خوابوں کا تعاقب کیجئے۔ آپ

زہرہ پر:- نامرادی۔
 مریخ پر:- پھونک پھونک کر قدم رکھئے۔ بد نصیبی سامنے
 کھڑی ہے۔
 قمر پر:- پانی یا آسمان سے متعلق کوئی جھگڑا ہو گی۔

۵۔ اختر (ستارے)

عطار پر:- آپ کسی کو دھوکہ دینے میں کامیاب ہوں گے۔ اس
 معاملہ میں فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔
 سودج پر:- اگر چھوٹی سی کجی سے ملحق ہو تو آپ کی بہترین
 کوشش آپ کے رستے میں حائل شدہ رکاوٹوں کو با آسانی عبور کرنے
 میں کامیاب ہو گی۔

اگر بہت سی چھوٹی ٹیکروں سے ملحق ہو تو اپنی کوششوں سے
 پاکی اور ذریعے سے آپ کافی روپیہ حاصل کریں گے۔
 اگر کوئی بکیر ساتھ نہ ہو تو اپنے تمام سودج سمجھ کر رکھئے آپ کی لیاک
 غلطی آپ کے خوشنما خواب اور سودج سے غفلت کی ہے۔
 زحل پر:- ایک سخت تنبیہ۔ آپ ایسا عمل کریں جس سے
 آپ سزا پائیں گے۔

مشتری پر:- آپ کی امیدیں برآئیں گی خصوصاً جو دل سے متعلق ہوں۔
 ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

کا میاب ہوں گے۔

۵۔ کانٹے

عطار دہر ۱۔ ڈاکہ۔ جو شیار رہیئے۔

سودج پر ۱۔ ایک چھوٹی بکیرے طعنے۔ آپ حصول مقصد میں ضرور کامیاب ہوں گے۔ خود بخود آپ کا مقصد فوراً پورا نہیں ہو رہا۔ آپ دولت کے خواہشمند ہیں اس سے آپ کو کھل سکون نہیں مل سکتا۔

زحل پر ۱۔ آپ بے اولاد رہیں گے۔

مشتری پر ۱۔ آپ کے لئے شادی شدہ زندگی بہتر تھی اس سے آپ کو سچی خوشی اور سکون مل سکے گا۔

زھریلا پر ۱۔ طلاق یا سگائی نسخ۔

مریخ پر ۱۔ آپ اپنے چڑچڑاہٹ کی بنا پر کسی سے جھگڑا کر بیٹھیں گے آپ کو معافی مانگ لینا چاہیئے۔

قمر پر ۱۔ آپ آسانی سے پہناؤ تو بہت کا شکار ہو جاتے ہیں۔

۶۔ مرباعے

عطارد پر ۱۔ آپ دیوالیہ پن کے امکان سے دوچار ہوں گے مگر کسی طرح بھی غیر متوقع طور پر اس کی زد سے بچ سکیں گے۔

سودج پر ۱۔ کوئی شخص آپ کی سادگی کی آڑ میں آپ کو کسی کاروبار

میں دین میں دھوکا دینے کی کوشش کرے گا مگر غالباً آپ اسے پہچان لیں گے اور شاید آپ اس پر غالب بھی آجائیں۔

زحل پر ۱۔ آپ ایک معجزاتی طور پر بربادی سے بچیں گے۔

مشتری پر ۱۔ آپ اپنی عقل پر بھروسہ کیجئے اور بالکل ہی کسی کے مشورہ پر عمل نہ کیجئے خواہ مشورہ دینے والا آپ کا بہترین دوست ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ یہ محض آپ کی اپنی فہم و فراست ہوگی جس کی بناء پر آپ کامیاب و کامران ہوں گے۔

زھریلا پر ۱۔ عارضی طور پر آپ اپنی آزادی کھو دیں گے۔

مریخ پر ۱۔ آپ کو اشتعال دلایا جائے گا مگر آپ کو کسی حالت میں بھی مشتعل نہ ہونا چاہیئے۔

قمر پر ۱۔ خوابوں سے بیک نہ جانیے بلکہ دنیا کو اس کے اصل روپ میں دیکھنے کی کوشش کیجئے۔ فقط اسی طرح آپ اپنے مطلب کو حاصل کر سکیں گے۔

۷۔ جالیاں

عطارد پر ۱۔ آپ کو کسی آزمائشی پر فریب کا رد بار میں شامل ہونے کی ہمت دینی چاہیئے۔ آپ کی جالیاں ہوں گے تو بچتا رہے گا۔

سودج پر ۱۔ اپنے کسی نتیجہ کا میاں نہ لیں آپ اپنی صلاحیتوں کا غلط اندازہ کرنے والے ہیں۔ مگر آپ اپنے کردار اور انفرادی سرگرمی، لگاؤ، تہم و کھمت تو

دنیا والوں کے ہاتھ

خوشیوں سے مراد شاہدِ حق مانچسٹر

آپ کے احباب آپ سے تنگ اگر کنارہ کر لیں گے۔

نحل پر :- بد بختی کی علامت ہے۔

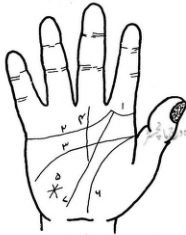
مشتی پر :- کامیابی پر آپ سے باہر ہوئیے۔ بہت ممکن ہے

آپ غلط فیروں میں مبتلا ہو جائیں۔

زھوک پر :- آپ کو اکثر لوگ شکی مزاج سمجھیں گے۔

مریخ پر :- احتیاء! اگر قدم خاص احتیاط سے اٹھائیں۔

قمر پر :- پریشانی اور بے اطمینانی کا گھناؤنا عالم۔



ولی اللہ کا ہاتھ

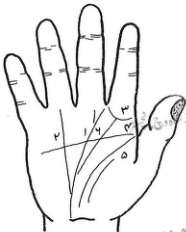
FREE AMLIYAA BOOKS.....
<https://www.amliaatbooks.com/>

ولی اللہ کا ہاتھ

- ۱۔ علاقہ سیمانی نہایت روشن ہوتا ہے۔
- ۲۔ خط قلب نہایت صحت مند ہوتا ہے۔
- ۳۔ خط دماغ نہایت واضح اور آخر پر جا کر نیچے گھوم جاتا ہے۔
- ۴۔ خط تقدیر سے ایک خط نکل کر راصل کے ابھار پر ختم ہو جاتا ہے۔
- ۵۔ قر کے ابھار پر ستارہ ہوتا ہے۔
- ۶۔ خط زندگی کوئی کے خطوط کو چیرتا ہوا نکل جاتا ہے جو زندگی بعد الموت کا نشان ہے۔
- ۷۔ خط تقدیر شتر سے ابھار تک جاتا ہے۔

یہ خط میں نے چند اولیائے کرام کے ہاتھوں میں دیکھا ہے جن کے نام اس لئے ظاہر نہیں کئے جا رہے کہ پردہ داری محفوظ ہے (کنکار شاہ زمانہ)

سلطان جلیل القدر کا ہاتھ

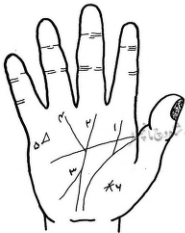


- ۱۔ تقدیر کی بحر زحل کے اجبار پر ختم ہوتی ہے اور آخر پر شکستہ ہو کر دو شاخوں میں بٹ جاتی ہے۔
- ۲۔ خط شمس قر کے اجبار کے قریب خط تقدیر سے آتا ہے۔
- ۳۔ خط مریخ سے ایک خط تقدیر کے خط سے مل کر مشتری کے اجبار تک چلا جاتا ہے۔
- ۴۔ خط دماغ سیدھا مقام مرتع منفی کو کاٹتا ہوا نکل جاتا ہے۔
- ۵۔ خط حیات کے متوازی پورا خط مریخ ہوتا ہے۔
- ۶۔ حلقہ سیدھا پورا ہوتا ہے۔

یہ نشانہ مندرجہ بالا عظیم، شاہ ابن سعود، پوربند عظیم
ابن طولوں، اور ہنگر اعظم کے ہاتھوں میں
نمایت واضح طور سے تھے۔

سلطان جلیل القدر کا ہاتھ

صاحب خطاب اعزاز کا ہاتھ



۱۔ خط حیات سے ایک خط نکل کر مشتری کے ابھار تک چلا جاتا ہے۔

۲۔ خط تقدیر صاف اور واضح زحل کے ابھار تک چلتا ہے۔

۳۔ قمر کے ابھار سے ایک خط نکل کر خط تقدیر سے آتا ہے۔

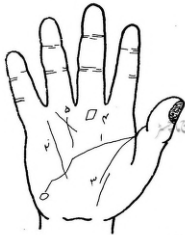
۴۔ خط شمس خط دماغ سے گزرتا ہوا خط تقدیر سے آٹے اور ایک چھوٹی سی مشقت بنائے۔

۵۔ عطارد کے ابھار پر مثلث ہو۔

۶۔ زہرہ کے ابھار پر ستارہ کا نشان ہو۔

صاحب خطاب اعزاز کا ہاتھ

یہ نشانات لاریو سنہ ۱۸۸۰ء میں لکھے گئے۔
سر سید احمد خاں، سر کنند حیات اور نواب
سر عمر حیات خاں نواز کے ہاتھوں میں تھے۔



دیوانے کا ہاتھ

دیوانے کا ہاتھ

۱۔ دونوں ہاتھوں میں خطِ دماغ ٹیڑھا ہو کر قمر کے اجہار تک چلا جاتا ہے اور ان کے آخر پر ایک ایک جزیرہ پیدا ہو جاتا ہے۔

۲۔ خطِ عطار دگن چٹا ہوتا ہے۔

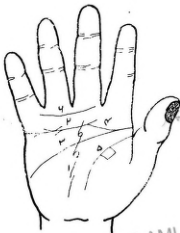
۳۔ خطِ حیات درمیان میں شکستہ ہوتا ہے اور مقامِ شکستگی پر جزیرہ پیدا ہو جاتا ہے۔

۴۔ زحل کے اجہار پر ایک مریخ ہوتا ہے۔

۵۔ خطِ شمس نہایت چھوٹا اور کٹا چٹا ہوتا ہے۔

یہ خط ہیں اکثر لاہور کے دارالعبادین کے مریضوں کے ہاتھ میں دیکھا ہے۔

زانی کا ہاتھ



۱۔ خط تقدیر پر متعدد جزیرے ہوتے ہیں۔

۲۔ خط قلب کا چھٹا ہوتا ہے۔

۳۔ خط دماغ قمر کے احبار کی طرف جھکا ہوا ہوتا ہے۔

۴۔ خط قلب سے ایک خط نکل کر خط دماغ میں جا ملتا ہے۔

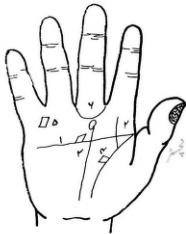
۵۔ خط حیات پر ایک مربع ہوتا ہے۔

۶۔ حلقہ زہر انہیات واضح ہوتا ہے۔

یہ نشانات میں نے اکثر اپنے ان مریضوں کے ہاتھوں میں دیکھے ہیں جو کثرت زنا کے باعث قوت مردی کے فقدان کے مریض ہوتے ہیں۔

زانی کا ہاتھ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>



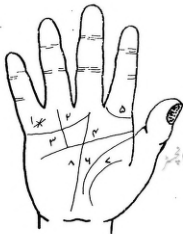
دہریہ کا ہاتھ

دہریہ کا ہاتھ

- ۱۔ خط دماغ نہایت سیدھا ہوتا ہے اور اس پر مربع کا نشان موجود ہوتا ہے۔
- ۲۔ مشتری کے اجہار پر سے ایک خط نکل کر نیچے گوشہ مربع کے مثبت اجہار تک آجاتا ہے۔
- ۳۔ خط تقدیر کے ایک جزیرہ پر زحل کے اجہار کے نیچے ختم ہو جاتا ہے۔
- ۴۔ خط حیات پر مربع ہوتا ہے۔
- ۵۔ عطارد کے اجہار پر مربع ہوتا ہے۔
- ۶۔ زحل کے اجہار پر حلقہ زحل نہایت واضح ہوتا ہے۔

یہ نشانات میں نے لاہور کے مشہور دہریہ شریف کا فوٹو لیا ہے۔
 انہوں میں دیکھیں یہ مشہور ہندو جو شیشہ کا
 کاؤڈر تھا اسکے ہاتھ پر بھی یہ نشان واضح تھے۔

اخبار نویس کا ہاتھ



اخبار نویس کا ہاتھ

۱۔ عطار کے اہجار پر ستارہ ہوتا ہے۔

۲۔ خط شمس خط دماغ پر جا کر رک جاتا ہے۔

۳۔ خط قلب چھوٹا اور صحت مند ہوتا ہے۔

۴۔ خط دماغ مستقیم اور صحت مند ہوتا ہے۔

۵۔ حلقہ سیلی کی گنا چٹا ہوتا ہے۔

۶۔ خط حیات خط دماغ سے الگ شروع ہوتا ہے۔

۷۔ زہرہ کے اہجار پر قوس زہرہ کا نمایاں نشان ہوتا ہے۔

۸۔ خط تقدیر صحت مند اور زحل کے اہجار پر ختم ہوتا ہے۔

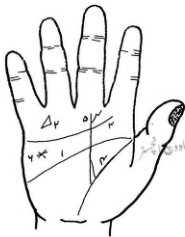
یہ نشانات میں نے علامہ چراغ حسن حسرت،

الطرازت سری، احمد نواز فخر علی خاں اور

حمید نقشبندی کے ہاتھوں میں نمایاں طور پر

مطالعہ کئے ہیں۔

مقرر کا ہاتھ



- ۱۔ خط دماغ اناطولی کر پوری جھیلی کر کاٹنا ہو اگر چلے۔
- ۲۔ عطار دس کے ابھار پر شلٹ کا نشان۔
- ۳۔ خط قلب کا مشتری کے ابھار تک چلا جانا۔
- ۴۔ خط تقدیر ایک شلٹ بنانا ہو خط حیات غصے سے ملے۔
- ۵۔ خط تقدیر کا زحل کے ابھار تک پہنچ کر دوسرے خون میں بہ جانا۔
- ۶۔ مربع کے منحنی ابھار پر ستارہ کا نشان۔

یہ نشان کائنات مملکت انظر علی خان مرحوم، سید
عطا و آقا شہید بخاری، سید انظر علی بخاری
حضرت شورش کا میری اور سرور جید شریک
کے ہاتھوں میں دیکھے گئے ہیں۔

مقرر کا ہاتھ

نقاد کا ہاتھ



- ۱۔ خطِ دماغ، تخیل کے دو سکڑ سکڑ تک پہنچا گیا ہو۔
- ۲۔ خطِ زندگی اور خطِ دماغ کافی دور تک ساتھ ساتھ طے ہوئے ہوں۔
- ۳۔ خطِ نقد یہ قمر سے شکل کر مشتری کے اچھا تک پہنچ جائے۔
- ۴۔ منفی مرتبہ پر مثلث کا نشان۔
- ۵۔ عطار و پرستار کے نشان۔
- ۶۔ خطِ قلب کا انگشت مشتری کی جڑ تک پہنچ جانا۔

نقاد کا ہاتھ

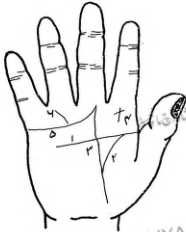
یہ نشانات محترم ٹائٹر ابوالیث صدیقی

دور دیگر شہر آستان نقادان

ابوالیث کے ہاتھوں میں دیکھ

گئے ہیں۔

مولوی صاحب کا ہاتھ



۱۔ خط دماغ نہایت مستقیم ہوتا ہے لیکن چھوٹا۔

۲۔ خط حیات بھی نہایت گرا ہوا ہوتا ہے۔

۳۔ خط حیات سے خط زحل تک لکڑی کے اجھار تک چلا جاتا ہے۔

۴۔ مشتری کے اجھار پر چلیپا کا نشان۔

۵۔ خط قلب خط زحل سے ملا ہوا ہوتا ہے۔

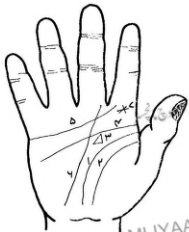
۶۔ خط شمس چھوٹا اور آڑا تر چھایا ہوتا ہے۔

۷۔ مشتری کا اجھار بھرا ہوا ہوتا ہے۔

مولوی صاحب کا ہاتھ

یہ نشانہ بالعموم مسلمانوں کے ہاتھوں میں دیکھے گئے ہیں۔

مجسٹریٹ کا ہاتھ



۱۔ خط حیات نہایت واضح اور روشن ہوتا ہے۔

۲۔ خط مرزخ نہایت گہرا ہوتا ہے۔

۳۔ مثبت مرزخ پر مثبت نشان۔

۴۔ خط دماغ خط حیات سے ہٹ کر واقع ہوتا ہے اور سیدھا

اور طویل ہوتا ہے۔

۵۔ خط قلب مشتری کے ابھار تک چلا گیا ہوتا ہے۔

۶۔ خط تقدیر قمر سے مل کر زحل تک چلا جاتا ہے۔

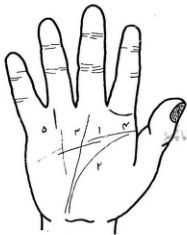
۷۔ مشتری کے ابھار پر ستارہ ہوتا ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
groups/freeamliyatbooks/
https://www.facebook.com/

مجسٹریٹ کا ہاتھ

یہ نشانات میں نے اپنے ان دوستوں کے ہاتھوں
میں ملاحظہ کئے ہیں جو ایک معمولی طالب علم تھے لیکن غلط
کی مرمانی سے انہیں مجسٹریٹ کا عہدہ جیلو نصیب ہوا۔

بیرسٹر کا ہاتھ



- ۱۔ خط دماغ کئی جگہ سے کٹا ہوا ہے۔
- ۲۔ خط حیات خط دماغ کو چھوتا ہوا ایک شروع ہوتا ہے۔
- ۳۔ خط تقدیر خط حیات کو چھوتا ہوا علیحدہ ہو جاتا ہے۔
- ۴۔ مشتری کے اجبار پر حلقہ سلیمانی کا نشان۔
- ۵۔ خط شمس کا کٹا چھٹا مگر طویل ہونا۔

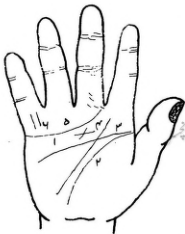
بیرسٹر کا ہاتھ

FREE AMLIYAAT
<https://www.facebook.com/freefamilybooks/>

یہ نشانے لاہور ہائی کورٹ کے
 اکثر بڑے بڑے بیرسٹروں اور
 وکلاء کے ہاتھوں میں ہیں نے مطالعہ
 کئے ہیں۔

حکیم کا ہاتھ

- ۱۔ خط دماغ نہایت واضح اور روشن ہوتا ہے۔
- ۲۔ خط مشتری طویل یعنی قمر سے شروع ہو کر مشتری تک پہنچتا ہے۔
- ۳۔ خط حیات نہایت گرا ہوتا ہے۔
- ۴۔ خطوط دماغ و قلب کے مابین چلیپائے مدح و نہایت کی موجودگی۔
- ۵۔ خط قلب کا نہایت واضح اور روشن ہونا۔
- ۶۔ عطار کے اسرار پر دو متوازی خطوط کا ہونا۔



یہ نشانات میں نے حضرت قید حکیم عالم شاہ صاحب
قید حکیم قرشی صاحب قید حکیم صاحب احمد شاہ احمد
اعلیٰ حضرت مسیح الملک کے ہاتھوں میں مشر
دیکھے ہیں۔

حکیم کا ہاتھ

FREE AMLIYAAT BOOKS
http://www.facebook.com/groups/freeamliaatbooks

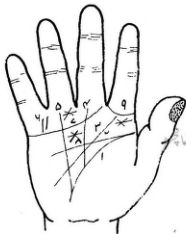
سر جن کا ہاتھ



- ۱۔ خط دماغ مستقیم اور واضح ہوتا ہے۔
- ۲۔ خط حیات خط دماغ سے ذرا ہٹ کر واقع ہوتا ہے۔
- ۳۔ خط مشتری قمر سے نکل کر مشتری کے ابجد تک پہنچا جاتا ہے۔
- ۴۔ خط تقدیر خط حیات سے نکل کر زحل تک پہنچا جاتا ہے۔
- ۵۔ دو خطوط طویل عمار و پر ہوتے ہیں۔
- ۶۔ مربع مثبت پرستارہ ہوتا ہے۔
- ۷۔ خط قلب مشتری تک پہنچا جاتا ہے۔

سر جن کا ہاتھ

ایسے نشانات میں نے اکثر بڑے بڑے سر جنوں کے ہاتھوں میں دیکھے ہیں۔ کرنل بروچ کے ہاتھ میں یہ ساتوں نشانات موجود تھے۔



کیمیاء کا ماتھ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

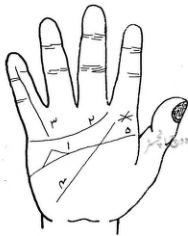
کیمیاء گر کا ماتھ

- ۱۔ خط حیات نہایت واضح اور روشن ہوتا ہے۔
- ۲۔ خط دماغ نسبتاً چھوٹا ہوتا ہے۔
- ۳۔ خط مشتری طویل ہوتا ہے اور قمر کے ابھار سے شروع ہوتا ہے۔
- ۴۔ خط تقدیر خط حیات سے نکل کر زحل تک چلا جاتا ہے جس جیوے کو فرزند شادوق مانتے ہیں۔
- ۵۔ خط شمس نہایت طویل ہوتا ہے بلکہ خط حیات کی جڑوں تک پہنچتا ہے۔
- ۶۔ غبار کے ابھار پر دو چھوٹی بھریں ہوتی ہیں۔
- ۷۔ شمس کے ابھار پر ستارے کا نشان۔
- ۸۔ خطوط قلب و دماغ کے مابین ستارہ۔
- ۹۔ مشتری پر حلقہ سیلانی۔

یہ نشانات بالعموم علم کسب کا حقوق رکھنے والے بزرگ

کے ہاتھوں میں دیکھے گئے ہیں۔

سامسداں کا ہاتھ



۱۔ خطِ داغ، ہتھیلی کو کاٹتا ہوا نکل جاتا ہے اور اس پر منٹ کا نشان ہوتا ہے۔

۲۔ خطِ قلب طویل انگشت مشتری کی جڑ تک چلا جاتا ہے۔

۳۔ عطارد کا خط انگشت عطارد کے آخری پورے تک چلا جاتا ہے۔

۴۔ خطِ مشتری قمر کے ابھار سے شروع ہو کر مشتری کے ابھار تک چلا جاتا ہے۔

۵۔ مشتری کے ابھار پر ستارہ پیدا ہو جاتا ہے۔

ایسے نشان بڑے بڑے سامسداں

کے ہاتھوں پر دیکھے گئے ہیں۔ میں نے

مشہور و معروف سامسداں بھی گراہا

کے ہاتھ میں یہی نشان دیکھے ہیں۔

سامسداں کا ہاتھ

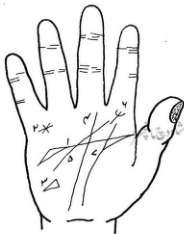
مجاہد کا ہاتھ



- ۱۔ خط قلب نہایت چھوٹا ہوتا ہے۔
- ۲۔ منحنی مرتزح کے اجہار پر مثلث ہوتا ہے۔
- ۳۔ مثبت مرتزح کے اجہار پر ستارہ ہوتا ہے۔
- ۴۔ خط تقدیر کا میدان مشتری کے اجہار تک ہوتا ہے۔
- ۵۔ مشتری کے اجہار پر سورہ گوشہ ہوتا ہے۔
- ۶۔ قمر کے اجہار پر ستارہ ہوتا ہے۔
- ۷۔ خط حیات پر نیچے کی طرف مرتزح ہوتا ہے۔

ایسے نشانے ہیں جنہیں مجاہدین کشمیر کے ہاتھوں
میں اکثر دیکھے ہیں۔ مجاہد کشمیر سردار عبدالغفور
اور جنرل شیر علی کے ہاتھ میں یہی نشانے
دیکھے ہیں۔

مجاہد کا ہاتھ



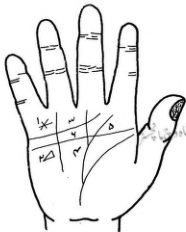
جمازان کا ہاتھ

جمازان کا ہاتھ

- ۱۔ خط دماغ پر مثلث کا نشان۔
- ۲۔ عطار د کے اجبار پر ستارہ کا نشان۔
- ۳۔ قمر کے اجبار پر مثلث کا نشان۔
- ۴۔ خط تقدیر طویل راصل کے اجبار تک پہنچے۔
- ۵۔ مشتری کی لکیر منحنی مزنج سے شروع ہو کر مشتری کے اجبار تک جاتی ہے۔
- ۶۔ مشتری کے اجبار پر ترشول کا نشان۔
- ۷۔ خط حیات سے ایک خط نکل کر مشتری کے اجبار تک جاتا ہے۔

ایک خط نشان است پر سے جمازانوں کے ہاتھوں میں دیکھے گئے۔ امیر البحر جہاں کے ہاتھ میں یہ سب نشانات موجود ہیں۔

انجینیر کا ہاتھ



۱۔ عطار کے اہجار پر ستارہ کا نشان۔

۲۔ منفی مزاج پر مثلث کا نشان۔

۳۔ خط قلب نہایت واضح اور روشن ہوتا ہے۔

۴۔ خط تقدیر خط حیات سے نکل کر رمل کے اہجار تک چلا جاتا ہے۔

۵۔ خط تقدیر سے ایک خط نکل کر مشتری کے اہجار تک جاتا ہے۔

۶۔ خط دماغ نہایت روشن اور مستقیم ہوتا ہے۔

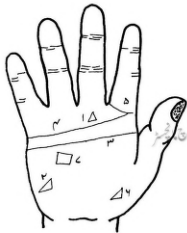
ایسے نشانات ان فوجیوں کے ہاتھوں میں

دیکھے گئے ہیں جو بڑے بڑے انجینیر تھے

ہیں۔ پاکستان کے سابق انجینیر محمد

انعام احمد خان صاحب کے ہاتھ میں یہ سب

نشانات موجود ہیں۔



جادوگر کا ہاتھ

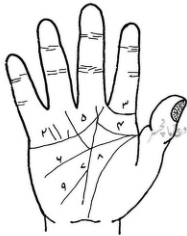
FREE AMLIYAAT BOOKS
<https://www.facebook.com/amliaatbooks/>

جادوگر کا ہاتھ

- ۱۔ زحل پر مثلث کا نشان۔
- ۲۔ قمر پر مثلث کا نشان۔
- ۳۔ طویل اور مستقیم خط و داغ۔
- ۴۔ طویل و مستقیم خط قلب جو مشتری پر ختم ہو۔
- ۵۔ حلقہ سیلانی کا نشان۔
- ۶۔ زہرہ پر مثلث کا نشان۔
- ۷۔ منفی مربع پر مریخ کا نشان۔

یہ نشان ہیں نے ایک مرد نابینا کے ہاتھ
 میں دیکھے تھے اس کی بابت مشہور تھا کہ وہ
 کال علم جانتا ہے اور بہت سے انسانوں
 کو تباہ و برباد کر چکا ہے۔

ماہر فلکیات کا ہاتھ



۱۔ صاف اور روشن خط قلب۔

۲۔ عطار و پر متوازی میگریں۔

۳۔ روشن انگشتری سیلانی۔

۴۔ خط قلب سے ایک خط نکل کر خط دماغ میں جاتا ہے جو

۵۔ خط دماغ کا خط دماغ پر جا کر رک جاتا۔

۶۔ خط دماغ کا واضح اور روشن ہونا۔

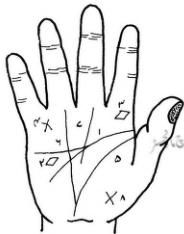
۷۔ روشن خط تقدیر۔

۸۔ روشن خط حیات۔

۹۔ قمر سے ایک خط نکل کر خط تقدیر سے جاتا ہے۔

یہ نشانات میں نے پاک و ہند کے بڑے جوشیوں کو
ماہر فلکیات کے ہاتھوں میں دیکھے ہیں۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
http://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/



طوائف کا ہاتھ

طوائف کا ہاتھ

- ۱۔ خط راج کا آخر پر جھکا ہونا اور دھڑوں میں تقسیم ہونا۔
- ۲۔ منحنی مربع پر مربع کا نشان۔
- ۳۔ مشتری پر مربع کا نشان۔
- ۴۔ عطارد پر صلیب کا نشان۔
- ۵۔ خط حیات کا قلب سے الگ شروع ہونا۔
- ۶۔ خط شمس کا طریق ہونا۔
- ۷۔ خط قمر کا چھوٹا ہونا۔
- ۸۔ زہرہ پر صلیب کا نشان۔

یہ نشانات میں لکھ کر انبساط نشاط کے ہاتھوں میں
دیکھے ہیں جو باد جوہر و نفع کے اپنے پیشے سے
باز نہ آسکیں۔



فوجی سپاہی کا ہاتھ

فوجی سپاہی کا ہاتھ

- ۱۔ خط دماغ کا مستقیم اور چھوٹا ہونا۔
- ۲۔ خط زندگی کا داغ ہونا اور اس پر مثلث کا نشان۔
- ۳۔ مثبت مرزخ پر نشان ستارہ۔
- ۴۔ منفی مرزخ پر ستارہ کا نشان۔
- ۵۔ خط تقدیر کا چھوٹا ہونا۔
- ۶۔ خط شمس کا خط تقدیر سے ملنا۔

یہ نشانات میں نے بالعموم فوجی

سپاہیوں کے ہاتھوں میں

محفوظ کئے ہیں پر ان کے سپاہی

کے ہاتھ میں یہ نشان انہیں

مل سکتے۔

جنرل مرچنٹ کا ہاتھ



۱۔ انگشت عطار دنگ عطار دنگ کا خط چلا گیا ہے۔

۲۔ دماغ کا خط مستقیم ہے۔

۳۔ خط شمس صاف اور سیدھا ہے۔

۴۔ خط شمس کے متوازی ایک خط خط تقدیر سے مل رہا ہے۔

۵۔ خط تقدیر خط حیات سے الگ اور واضح ہے۔

۶۔ مشتری کا ابھار نمایاں ہوتا ہے۔

یہ نشانات میں نے اپنے اکثر ایسے

سائنس کے نامہ میں لکھے

ہیں جو ایک اعلیٰ کاروباری جنرل

مرچنٹ ہیں۔

جنرل مرچنٹ کا ہاتھ

FREE AMLIYAAT BOOKS
<https://www.facebook.com/groups/freefamilybooks/>

دلائل یا ٹھیکیدار کا ہاتھ



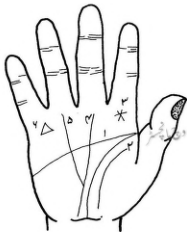
- ۱۔ خط دماغ آخر پر جا کر کچھ جھکا ہوا ہوتا ہے۔
- ۲۔ زندگی کا خط مستقیم اور خط دماغ کو کاٹتا ہوا مشتری کے اہجار تک نکل جاتا ہے۔
- ۳۔ خط تقدیر چھوٹا لیکن زحل کے اہجار تک واضح ہوتا ہے۔
- ۴۔ مشتری پر مثلث کا نشان۔
- ۵۔ خط شمس خط تقدیر سے ملتا ہوا ہوتا ہے۔
- ۶۔ عطارد پر ستارہ کا نشان۔

دلائل یا ٹھیکیدار کا ہاتھ

یہ نشانے ہیں نے اکثر ان حضرات کے ہاتھوں میں دیکھے ہیں جو دولت میں ٹھیکیداری کے کاروبار میں لاکھوں کروڑوں کے مالک بن گئے ہیں۔

پروفیسر کا ہاتھ

- ۱۔ طویل خط دماغ جو مقبلی کے دوسرے سے پر ختم ہو۔
- ۲۔ خط حیات کے متوازی نمایاں خط مربع مثبت ہو۔
- ۳۔ مشتری پر ستارہ کا نشان۔
- ۴۔ واضح خط تقدیر جو زحل پر جا کر ختم ہو۔
- ۵۔ خط شمس جو قمر کے قریب خط تقدیر سے مل جائے۔
- ۶۔ عطارد پر مثلث کا نشان۔



یہ نشانات میں نے اکثر بڑے بڑے
قبیح علماء کے ہاتھوں میں دیکھے ہیں جن کا
پیشہ پروفیسر ہے ان میں سے بہت
سے نشانات ارشد کا بھی صاحب کے
ہاتھ میں ہیں۔

پروفیسر کا ہاتھ



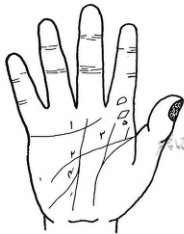
ماہر ریاضیات کا ہاتھ

- ۱۔ خطِ دماغ طویل اور مستقیم ہوتا ہے۔
- ۲۔ خطِ حیات مستقیم اور مشتری کو کاٹتا ہوا خطِ دماغ تک جاپہنچتا ہے۔
- ۳۔ خطِ تقدیر واضح اور روشن زحل تک جاتا ہے۔
- ۴۔ خطِ شمس نہایت روشن قرقر کے پاس آکر خطِ تقدیر سے مل جاتا ہے۔
- ۵۔ عطارد پر ستارہ کا نشان۔
- ۶۔ زہرہ پر مثلث کا نشان۔

یہ نشانات میں سے پرنسپل سمیرا جی مرحوم اور
حمید مرحوم اور علامہ مشرقی کے ہاتھوں
میں دیکھے ہیں۔

ماہر ریاضیات کا ہاتھ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
http://www.facebook.com/group/amliaatbooks/



نقش کا ہاتھ

نقش کا ہاتھ

- ۱۔ خط قلب شوق اور گمراہی ہو۔
- ۲۔ خط دماغ فکر کے اجہار کی طرف جھکا ہوا ہو۔
- ۳۔ خط حیات سے ایک خط نکل کر مشتری کے اجہار تک جاٹے۔
- ۴۔ فکر کے اجہار سے ایک خط نکل کر خط تقدیر کے ساتھ مل جاٹے۔
- ۵۔ مشتری کے اجہار پر مربع ہو۔

یہ نشانات آرگٹ حضرات کے ہاتھوں میں بالعموم
دیکھے گئے ہیں۔ بشاور معروف نقش کا
عبد الحمید صاحب لاہور، کے ہاتھ میں یہ نشانات
نشانات موجود ہیں۔

مصنف کا ہاتھ

۱۔ خط دماغ نہایت واضح ہوتا ہے اور آگے جا کر دو شاخوں میں بٹ جاتا ہے۔

۲۔ قمر کے اجبار پر مثلث کا نشان۔

۳۔ حلقہ زہرہ کا واضح نشان۔

۴۔ مشتری کے اجبار پر ستارہ کا نشان۔

۵۔ قمر کے اجبار سے ایک خط نکل کر خط تقدیر سے جاملتا ہے۔

۶۔ قوس زہرہ کا نشان نہایت واضح ہوتا ہے۔

۷۔ خط حیات سے ایک خط نکل کر خط دماغ کو کاٹتا ہے اور ایک مثلث بناتا ہے۔

یہ نشانات بڑے مصنفین کے ہاتھوں میں دیکھے گئے ہیں مولوی

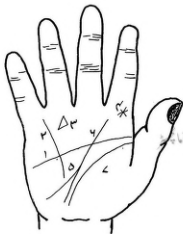
سید ممتاز علی، راشد الخیری، خان احمد حسین خان، خواجہ حسن نظامی روم کے ہاتھوں میں یہ نشانات میں نے یکپہنہ خود دیکھے ہیں۔



مصنف کا ہاتھ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

http://www.facebook.com/groups/freeamliaatbooks/



مسخرہ ایکٹر کا ہاتھ

یہ نشانہ ایکٹر کے ہاتھ پر ملنے والے نشانہ ہیں۔
 گئے ہیں۔ میں نے یہ نشانہ چاروں طرف سے دیکھے ہیں۔
 دلچسپ مزہ اور سیدھے آصف کے ہاتھوں میں دیکھے ہیں۔

مسخرہ ایکٹر کا ہاتھ

- ۱۔ خط حیات عطار کے اہجار کے نیچے جا کر شکستہ ہو جاتا ہے۔
- ۲۔ خط عطار و نہایت رکوشن ہوتا ہے۔
- ۳۔ شمس کے اہجار پر شکست کا نشان۔
- ۴۔ مشتری کے اہجار پر ستارہ کا نشان۔
- ۵۔ قمر کے اہجار سے ایک خط نکل کر خط تقدیر سے ملتا ہے۔
- ۶۔ خط تقدیر مشتری کے اہجار تک جاتا ہے۔
- ۷۔ خط حیات خط دماغ سے الگ شروع ہوتا ہے۔

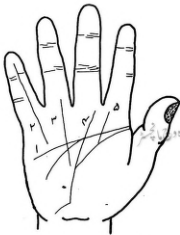
یہ نشانہ ایکٹر کے ہاتھ پر ملنے والے نشانہ ہیں۔
 گئے ہیں۔ میں نے یہ نشانہ چاروں طرف سے دیکھے ہیں۔
 دلچسپ مزہ اور سیدھے آصف کے ہاتھوں میں دیکھے ہیں۔



موسیقار کا ہاتھ

- ۱۔ خط قلب نہایت واضح اور روشن ہوتا ہے۔
- ۲۔ خط عطار و انگشت عطار کے دوسرے پونچھے تک ہوتا ہے
- ۳۔ خط قلب و دماغ کے باہر قوس کا نشان۔
- ۴۔ خط تقدیر نہایت واضح ہوتا ہے۔
- ۵۔ خط دماغ قر کے اجمار کی طرف جھکا ہوا ہوتا ہے۔
- ۶۔ خط حیات خط دماغ سے نکل کر شروع ہوتا ہے۔
- ۷۔ قر کے اجمار پر ستارہ کا نشان۔
- ۸۔ مشتری کے اجمار پر مثلث کا نشان ہے۔

ہر نشان سے ان طوفا و غلام حیدر، نہایت خوبصورت
طلعت محمود، اقبال بانو اور میڈم نور جہاں کے
ہاتھوں میں دیکھے ہیں۔



فلاسفر کا ہاتھ

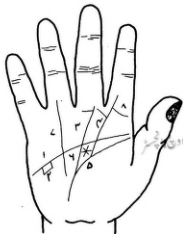
FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
<https://www.facebook.com/groups/amliaatbooks/>

فلاسفر کا ہاتھ

- ۱۔ خط دماغ دو شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔
- ۲۔ خط عطار و انگشت عطار کے تیسرے پورے تک چلا جاتا ہے۔
- ۳۔ خط شمس نہایت واضح اور روشن ہوتا ہے۔ خوش خیم ہوتا ہے۔
- ۴۔ خط تقدیر خط حیات کے وسط سے نکل کر زحل کے اہجار تک نکلتا ہے۔
- ۵۔ خط حیات سے ایک خط نکل کر مشتری کے اہجار تک جاتا ہے۔
- ۶۔ انگشت عطار و انگشت شمس کے ناخن تک لمبی ہوتی ہے۔
- ۷۔ انجلیاں مربع اور ان کے سرے طاق ہوتے ہیں۔

یہ نشانات بالعموم علماء و فلاسفہ کے ہاتھوں میں دیکھے گئے ہیں۔ یہ نشانات میں نے علماء عارفہ کفایت حسین صاحب مدظلہ کے ہاتھوں میں دیکھے ہیں۔

قمار باز کا ہاتھ



- ۱۔ خط دماغ سر جھایا ہوا ہوتا ہے۔
- ۲۔ خط دماغ کے آخر پر مربع کا نشان یہ بچے کی طرف۔
- ۳۔ خط تقدیر زحل تک خط حیات سے نکل کر پہنچ جاتا ہے۔
- ۴۔ حیات کے خط سے ایک خط خط تقدیر کے متوازی مشرقی کے اوجھار تک پہنچ جاتا ہے۔
- ۵۔ خط حیات خط دماغ سے الگ شروع ہوتا ہے۔
- ۶۔ مربع مثبت پرستارہ کا نشان۔
- ۷۔ واضح خط شمس۔
- ۸۔ حلقہ سلیمانی ٹوٹا چھوٹا۔

سِفَلہ کا ہاتھ



۱۔ خطِ دماغ سیدھا اور آخر پر مائل بہ فرازی۔

۲۔ خطِ قلب خطِ دماغ کی طرف خوب جھکا ہوا ہوتا ہے۔

۳۔ خطِ دماغ کے مابین کا مستطیل جتنا زیادہ تنگ ہوگا اتنا ہی انسان سفلطینت اور کینہ مزاج ہوگا۔

۴۔ ہتھیلی نہایت تہلی اور سخت ہوتی ہے۔

۵۔ انگلیاں قریب قریب اور ایک دوسری کی طرف جھکی ہوئی ہوتی ہیں۔

تھیم کے ایکٹر کا ہاتھ



تھیم کے ایکٹر کا ہاتھ

۱۔ خط حیات متوسط اور ذہن کے ابھار کی طرف جھکی ہوئی۔

۲۔ خط دماغ خط حیات سے ہٹ کر کافی اوپر سے شروع ہو کر قمر کے ابھار کی طرف کچھ کچھ جھکا ہوا اور آخر پہ دوشاخہ۔

۳۔ خط تقدیر وسط کف دست سے شروع ہو کر مشتری کے ابھار تک چلا جاتا ہے۔

۴۔ خط کامیابی خط دماغ کو کاٹ کر نیچے کی طرف نکلتا ہوا۔

۵۔ عطارد کے ابھار پر جعفری کا نشان۔

شاعر کا ہاتھ



۱۔ خط دماغ قمر کے ابھار کی طرف خوب جھکا ہوا۔

۲۔ قمر کے ابھار پر ستارے کا نشان شاعری میں حصول شہرت کی نشانی ہے۔

۳۔ قمر کے ابھار پر جھنڈی کا نشان شعلہ نوائی کی علامت ہے۔
۴۔ خط قلب زنجیر دار اور جزیروں سے پٹے۔

۵۔ انگشت مشتری کا نوکلا ہونا اور اس پر ہیکون کا نشان۔

۶۔ انگشت شمس ہوا کا نشان۔

۷۔ انگشت عطارد پر ستارے کا نشان۔

شاعر کا ہاتھ



عاشق کا ہاتھ

FREE AMLIYAAT BOOKS
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

عاشق کا ہاتھ

۱۔ قمر کے اجبار سے ایک خط کا نکل کر خطِ تقدیر سے تھوڑی دور کے فاصلے پر ختم ہونا عاشق تاسر اد کی نشانی ہے۔

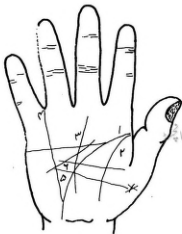
۲۔ رسوخ کی بکروں میں جزیروں کا ہونا معاشقوں کی نشانی ہے۔

۳۔ خطِ قلب کا اصل کے اجبار سے شروع ہونا۔

۴۔ خطِ حیات کے ساتھ خطِ روکش ضمیری کا ہونا۔

۵۔ مریخ سے ایک خط کا نکل کر خطِ قلب کا اصل کے اجبار پر کاٹنا۔

۶۔ خطِ مریخ کا واضح طور پر ہونا۔



قاتل کا ہاتھ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

قاتل کا ہاتھ

- ۱۔ خطِ دماغ کا طویل لیکن قمر کے اجبار تک ہونا۔
- ۲۔ خطِ حیات کا نہایت چھوٹا ہونا۔

- ۳۔ مربع منفی سے ایک خط نکل کر خطِ قلب سے ملنا۔
- ۴۔ خطِ دماغ سے ایک خط کا کھٹا اور ٹھس و عطارد کو مانگ کرنا۔

- ۵۔ زہرہ کے اجبار پر ستائیس کے نشان سے ایک خط نکل کر خطِ طبع
- زندگی اور دماغ کو کاٹنا۔

- ۶۔ زہرہ کے اجبار سے کسی خط کا نکل کر خطِ طبع زندگی دماغ کو کاٹنا۔
- ۷۔ انگلی کے پر نشان جو۔

- ۸۔ انگشت عطارد پر نشان چلیا۔

جیب کرتے کا ہاتھ

۱۔ خط دماغ غیر معمولی طور پر قمر کے ابھار کی جانب جھکا ہوا۔

۲۔ مشتری کے ابھار پر مربع کا نشان۔

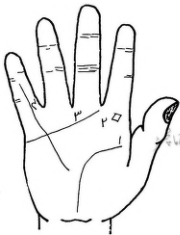
۳۔ خط قلب میں جزیروں کا ہونا۔

۴۔ خط عطارد کا نہایت طویل ہوتے ہوئے انگشت عطارد کے پہلے پور تک پہنچ جانا۔

۵۔ ہتھیلی کا چھوٹا ہونا۔

۶۔ انگلیوں کا طویل اور باریک ہونا۔

۷۔ عطارد کا ابھار غیر معمولی طور پر بڑا ہوتا ہے۔



جیب کرتے کا ہاتھ



سیاست دان کا ہاتھ

۱۔ خط دماغ مشتری کے اہجار کے قریب سے ہی شروع ہوتا ہے اور آخر پر دو سٹاخوں میں بٹ جاتا ہے۔

۴۔ خطِ حیات سے ایک کھیر نکل کر مشتری کے اُجھڑے پر جاتی ہے۔

۳۔ نخطوط دماغ و حیات کے مابین مثلث بنتا ہے۔

۴۔ خط تقدیر مشتری کے اجبار کی طرف جھکا ہوا۔

۵. خط شمس طویل اور خط تقدیر سے ملتا ہوا۔

۶۔ خطوطِ قلب و دماغ کے مابین نشان چلیا

۷۔ مثلث مرتفع پر مستوی کا نشان۔

مرد روشن ضمیر کا ہاتھ



۱۔ خطِ حیات آخر پر جھکا ہوا اور جزیروں سے پُر ہوتا ہے۔
۲۔ خطِ قلب نہایت مدہم اور پُراز جزائر ہوتا ہے۔

۳۔ خطِ روشن ضمیری نہایت روشن لیکن اس کے آغواز پر جزیرہ ہوتا ہے۔

۴۔ خطِ جگر صاف اور روشن اور اس کے آغاز پر بھی جزیرہ ہوتا ہے۔

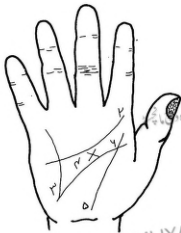
۵۔ ہاتھ چھوٹا اور نرم ہوتا ہے۔

۶۔ انھیں سب سے زیادہ محنت چھوٹا۔

۷۔ زحل عطارد اور غاس کر قمر کے اجبار نہایت واضح ہوتے ہیں۔

مرد روشن ضمیر کا ہاتھ

ماہر علم قیافہ کا ہاتھ



۱۔ خط دماغ طویل لیکن قمر کے ابھار کی طرف خوب جھکا ہوا۔

۲۔ خط قلب صاف و روشن لیکن اس سے خطوط اور کی جانب نکلتے ہوں۔

۳۔ خط دماغ کے آخر میں قمر کے ابھار سے خط روشن منیری کا ٹکڑا اور عطار و نمک جانا۔

۴۔ چلیپائے روشن منیری کا واضح ہونا۔

۵۔ خط تقدیر کا منیری کے ابھار سے ختم ہونا۔

۶۔ خطوط دماغ و تقدیر کے تقاطع پر مثلث کا پیدا ہونا۔

ماہر علم قیافہ کا ہاتھ

FREE AMLIYAAT BOOKS

www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

زنِ عقیقہ کا ہاتھ

۱۔ انگشت مشتری کا سپاٹ اور ترکیہ ہونا۔

۲۔ مشتری کا اُچھا نہایت واضح ہونا ہے۔

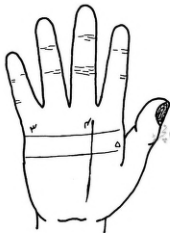
۳۔ خطِ قلب کا نہایت مضبوط اور روشن ہونا۔

۴۔ خطِ زحل کا واضح ہونا۔

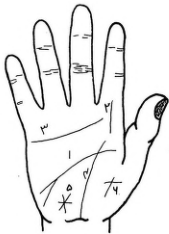
۵۔ خطِ دماغ کا سیدھا اور واضح ہونا۔

۶۔ انگشت عطارد کا پتلا اور بڑا ہونا۔

۷۔ ہاتھ کا پتلا اور نازک ہونا۔



زنِ عقیقہ کا ہاتھ



جرنلٹ ادیب کا ہاتھ

جرنلٹ ادیب کا ہاتھ

۱۔ خطِ دماغ جھکا ہوا اور آخر پر دو شاخہ۔
۲۔ مشتری کے اجبار سے ایک خط نکل کر انگشت مشتری کے پتلے پوسے پر چلا جاتا ہے۔

۳۔ خطِ قلب نہایت صاف اور روشن۔

۴۔ خطِ تقدیر صاف اور مستقیم مشتری کے اجبار تک۔

۵۔ قمر کے اجبار پر ستارہ۔

۶۔ زہرہ کے اجبار پر چلیا۔

۷۔ پہلی اور چوتھی انگلی میں آدھ مندری۔

۸۔ شمس و عطارد کے اجبار پر گشت۔

۹۔ اگر زہرہ و قمر کے اجبار بھی خوب بھرے ہوں تو جرنلٹ کے ساتھ ساتھ شاعر بھی شوق ہوتا ہے۔

مرد کاہل کا ہاتھ

۱۔ دماغ کی بکیر کے اجہار کی طرف کافی سے زیادہ جھکی ہوئی
ہوتی ہے۔

۲۔ زندگی کی بکیر خط دماغ کو کاٹتی ہوئی نیچے چلی جاتی ہے۔

۳۔ دل کی بکیر واضح طور پر کسی ایک مقامات پر شکستہ
ہوتی ہے۔

۴۔ ہر خط تقدیر بہت چھوٹا ہوتا ہے۔

۵۔ قمر کے اجہار پر ایک شکستہ خط۔

۶۔ زہرہ کے اجہار پر نشان چلیبا۔

۷۔ جنسی انگیوں سے بڑی ہوتی ہے۔

۸۔ ہاتھ پر گوشت اور نرم ہوتا ہے۔

۹۔ انگلیاں چھوٹی اور مخروطی ہوتی ہیں۔





نج کا ہاتھ

ایک نج کے ہاتھ میں مندرجہ ذیل نشانات ثابت واضح ہوتے ہیں۔

۱۔ نمایاں خاتم سلیمان

۲۔ سیدھا خط داغ۔

۳۔ صحت مند خط قلب۔

۴۔ خط شمس کا قمر کے اجبار تک چلا جانا۔

۵۔ مشتری کے اجبار پر مثلث کا ہونا۔

۶۔ ہتھیلی فروخ ہوتی ہے۔

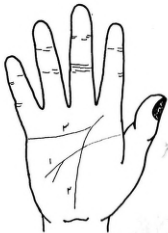
۷۔ ہر انگلی گرہ دار ہوتی ہے۔

۸۔ عطار روکی انگلی کی پہلی پونہ غیر معمولی طرز پر لمبی ہوتی ہے۔

یہ نشانات واضح طور پر ہیں نے حبش شاہ دین برادر کا
حبش نیگ کے ہاتھوں میں دیکھے ہیں۔

نج کا ہاتھ

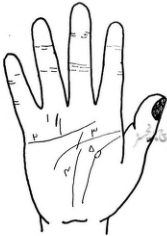
FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/



ادا کار کا ہاتھ

- ۱۔ خط دماغ آخر پر دو شاخ ہوتا ہے۔
- ۲۔ خط تقدیر کا رجحان آخر پر مشتری کے ابھار کی طرف ہو جاتا ہے۔
- ۳۔ خط قلب آخر پر خط تقدیر کے ساتھ مل کر مشتری کے اچھے پر ختم ہوتا ہے۔
- ۴۔ جتنی انگلیوں سے چھوٹی ہوتی ہے۔
- ۵۔ انگلیاں عذری وضع کی ہوتی ہیں۔
- ۶۔ شمس کا ابھار واضح ہوتا ہے۔
- ۷۔ عطار کا ابھار اور انگلی نہایت سڈول ہوتے ہیں۔

عزیز از شاہ ولی ماچسٹر



دیوالیہ کا ہاتھ

۱۔ خط شمس نہایت چھوٹا ہوتا ہے۔

۲۔ خط قلب ٹوٹا پھرتا ہوتا ہے۔

۳۔ خط دماغ عطار کے اجہار پر جا کر ایک دم سچی کی طرف جھک جاتا ہے۔

۴۔ خط تقدیر ٹوٹ کر پھر تھوڑی دور جا کر ختم ہو جاتا ہے۔

۵۔ خط جگر پر جزیرہ پیدا ہوتا ہے۔

۶۔ شمس کا اجہار نہایت پست ہو جاتا ہے۔

۷۔ عطار کا اجہار بھی کچھ اُتار واضح نہیں ہوتا۔

ایسے نشانات بالعموم ایسے اشخاص کے ہاتھوں میں دیکھے گئے ہیں جو پہلے خاصے امیر گریہ تھے لیکن باآخر غیر معنی قسمت سے انہیں دیا یہ ہوتا ہے کہ ایسے شخص کا حال بدلتا ہے اور وہ چڑھ والے بیٹی کے ہاتھ میں یہی نشانات تھے جو ان کی تباہی کا باعث ہوئے۔



رہن کا ہاتھ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyato>

رہن کا ہاتھ

۱۔ خط قلب روشن لیکن نہایت مختصر۔

۲۔ خط دماغ روشن و مختصر اور آخر پہ بانگن جھکا ہوا۔

۳۔ خط زندگی نہایت روشن و مختصر۔

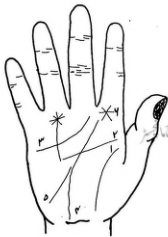
۴۔ عطار کے اُچھار پر جعفری کا نشان۔

۵۔ نشان جعفری مرتخ کے اُچھار پہ۔

۶۔ مشقی میدان میں نشان چلیا۔

۷۔ ہمدانی ہاتھ چھوٹی انگلیاں اور انگوٹھی چھوٹا بھی رہن کی نشانیاں ہیں۔

شہرت یافتہ کھلاڑی کا ہاتھ



شہرت یافتہ کھلاڑی کا ہاتھ

۱۔ خط حیات کا نہایت روشن صاف اور سادہ ہونا۔

۲۔ خط دماغ کا خط حیات سے ذرا اوپر کو ہٹ کر ہونا۔

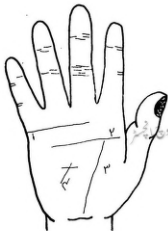
۳۔ خط قلب کا صاف اور روشن ہونا۔

۴۔ خط تقدیر کا مشتری کے اجہار کو جانا۔

۵۔ خط تقدیر سے ایک انچ کا نکل کر قمر کے اجہار کو لگانا۔

۶۔ مشتری کے اجہار پر اشارہ۔

۷۔ خط شمس پر ستارے کا نشان۔



وحشی کا ہاتھ

وحشی کا ہاتھ

۱۔ خط قلب مختصر لیکن باطل سیدھا۔

۲۔ خط دماغ مستقیم و مختصر۔

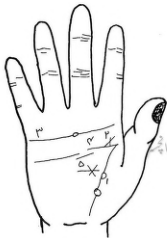
۳۔ خط زندگی نہایت مختصر اور مستقیم۔

۴۔ مثلث میدان میں چلیا۔

۵۔ مختصر ناخون۔

۶۔ جسم پر گھنے بال۔

۷۔ مریخ اور زہرہ کے ابجد نہایت واضح ہوتے ہیں۔



نابینا کا ہاتھ

نابینا کا ہاتھ

۱۔ خط حیات پر دائرے۔

۲۔ آغاز خط حیات و خط دماغ پر
نشان چلیا۔

۳۔ خط قلب پر شمس کے تحت ایک دائرہ۔

۴۔ خط دماغ کا رمل کے تحت کٹ پٹا ہوندا

۵۔ خط حیات کے قریب مثلثی میدان میں سے
کا نشان

حرامی کا ہاتھ

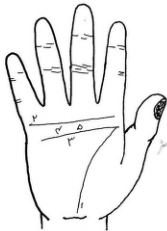
۱۔ خطِ تقدیر کا شایبہ مدہم ہونا اور اس کے آغاز پر
جزیرہ کا واقع ہونا۔

۲۔ خطِ حیات کا واضح و روشن ہونا اور اس کے آغاز
پر بھی جزیرہ کا ہونا۔

۳۔ خطِ قلب کا مختصر ہونا۔

۴۔ خطِ اولاد کا عطارہ کے بجائے پر سے گزر کر
چھلکتے ہوئے خطِ قلب کو کاٹنا۔





دَمہ کے مریض کا ہاتھ

۱۔ خط حیات کا کٹا چٹا ہونا۔

۲۔ خط قلب کا سیدھا اور طویل ہونا۔

۳۔ خط دماغ کا طویل و مستقیم ہونا۔

۴۔ خط قلب و خط دماغ کے مابین مستطیل کا

نہایت تنگ ہونا۔

۵۔ مستطیل میں سیاہ نشان۔

دَمہ کے مریض کا ہاتھ

بھی لگا ہوتا ہے جس کے ذریعے عینک کے شیشوں کو دور نزدیک کر کے نظر کے مطابق فٹ کر لیا جاتا ہے۔ اس عینک کے ذریعہ باریک سے باریک لکیر بھی دیکھ لی جاتی ہے۔

شیشہ مدور

یہ شیشے کئی ایک سائز کے ہوتے ہیں۔ ایک انچ نصف قطر سے لے کر تین انچ نصف قطر تک۔ چھوٹے شیشوں کے ساتھ دستے بھی لگے ہوتے ہیں لیکن بڑے شیشوں کے فریم ذرا اونچے ہوتے ہیں۔ تاکہ ہاتھ کے پرشوں پر رکھ کر گھنٹوں اٹھک مطالعہ کیا جاسکے۔

پہچانے

یہ پہچانے مستقیم اور توسی وضع کے ہوتے ہیں۔ ان پر دونوں طرف انچوں اور سنٹی میٹروں کے نشان لگے ہوتے ہیں اور انچ اور سنٹی میٹر عشری نظام کے تحت دس دس حصوں میں تقسیم ہوتے ہیں۔ انہیں لکڑیوں کے ساتھ ساتھ رکھ کر انہیں صحیح طور پر ناپا جاسکتا ہے اور اس طرح عمل ہفت سالہ یا ہاتھ کے باریک ترین ریشوں پر واقع ہونے والے خطوط کے استخراج سے عمر اور دوسرے حوادث کا تعین کیا جاسکتا ہے۔ ہاتھ کا صحیح طور پر جان کر خط کے لئے دو ذرائع اختیار کرنے پڑتے ہیں۔ ایک تو ہاتھ کا صحیح پرنٹ پاچہ پر حاصل کرنے سے اور دوسرے

پامسٹ کے ہتھیار

ہاتھ کی یگروں کا صحیح جائزہ لینے کے لئے صرف یہی نہیں گڑا ہاتھ پکڑنا اور دیکھنا شروع کر دیا۔ ہاتھ میں کئی ایک لکیریں ایسی بھی ہوتی ہیں جو ننگی آنکھ سے نظر نہیں آسکتیں ان کو دیکھنے کے لئے ماہرین فراست الیڈ نے ہاتھ اور انداز مقرر کئے ہوئے ہیں جن کا ذکر کرنا بھی کتاب میں ضروری ہے۔

پامسٹ کی عینک

یہ دوربین کی وضع کی ایک عینک بھی ہوتی ہے جس کی ساخت سکولائیڈ یا ایک لائٹ کی ہوتی ہے۔ عینک میں کاغذ یا سیاہ جوتا ہے اس میں فیتہ بھی لگا ہوتا ہے جسے ہاتھ کر عینک جو کافی دھیل ہوتی ہے سر کے ساتھ چٹنگ سے متصل کر لیا جاتا ہے۔ اس میں ایک بیج

ہوتی ہے۔ بالعموم انگلیاں چھوٹی اور متبصی بڑی ہوتی ہے۔ تجبیلی کا رنگ کافی سرخ ہوتا ہے اور کھال کافی کھردری ہوتی ہے۔

برج ثور

برج ثور دارے کا ہاتھ نرم و نازک اور پر گوشت ہوتا ہے اس کی جسامت کا تناسب انسان کی جسم کی نسبت سے کہیں کم ہوتا ہے۔ کھال گوری چمٹی ہوتی ہے اور نہایت عاظم۔

برج جوزا

یہ ہاتھ متوسط القامت ہوتا ہے اور تناسب یعنی نہ بہت دہلا پتلا اور نہ ہی جھڈا اور موٹا، انگلی لمبی اور تجبیلی جس کی اتنی چھوٹی نہیں ہوتی۔

برج سرطان

برج سرطان کا ہاتھ چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کی کھال کا رنگ زردی نائل ہوتا ہے۔ ہاتھ پر بال شاذ و نادر ہی ہوتے ہیں۔ ناخن بالعموم چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں اور انگلیاں چمکدہ ہوتی ہیں۔

برج اسد

برج اسد کا ہاتھ کافی لمبا چوڑا ہوتا ہے پھر کافی روشن ہوتی ہیں بلکہ ان میں خون نرودت سے زیادہ ہی حرکت ہے۔ نظر آتا ہے کہ اس ہاتھ کی پشت پر بال بھی کافی ہوتے ہیں۔

ہاتھ اور زائچہ

ہاتھ کا علم فراست الیہ کہلاتا ہے اور زائچہ کا علم نجوم ہے اور یہ دونوں علوم تعلیمات کی دو شاخیں ہیں اور دونوں کا ایک دوسرے کے ساتھ چولی دامن کا ساتھ ہے۔ علم نجوم کی مدد سے اگر آپ کسی شخص کی شکل و شبہ بہت اس کے حادث و اطوار کا پتہ لگ سکتے ہیں تو بلاشبہ کسی فرد کے ہاتھ کی بناوٹ سے آپ اس کا ستارہ اور برج بھی معلوم کر سکتے ہیں۔ کم از کم کسی کا برج مطلع تو ضرور اس کے ہاتھ کی بناوٹ سے قائم کیا جاسکتا ہے۔ اس کا طریقہ حسب اصول ملاحظہ کریں۔

برج حمل

برج حمل کا ہاتھ دہلا پتلا لیکن کافی بڑی جسامت والا ہوتا ہے۔ اس کے ریشے مضبوط اور پکڑ نہایت زبردست

برج سنبلہ درمیانہ قسم کا ہاتھ ہوتا ہے۔ پشت پر

بال ضرور ہوتے ہیں لیکن کم بکیریں، زیادہ موٹی اور سپاٹ ہوتی ہیں اس ہاتھ میں انگلیاں اور پتیلی برابر ہوتی ہیں۔

برج میزان برج میزان کا ہاتھ لمبا اور دبلہ ہوتا ہے اور

نازک سا ہوتا ہے۔ رنگ چمپی سفیدی ہاں اور بکیریں خاصی نیکوشن ہوتی ہیں۔ ناخن بادامی ہوتے ہیں یعنی بادام کی شکل کے اند ان میں خون کی سرخی جھلکتی نظر آتی ہے۔

برج عقرب یہ ہاتھ بھلا ضرور ہوتا ہے لیکن انگلیاں

نہایت متوازن ہوتی ہیں۔ پتیلی بھی اپنی جگہ پر نہایت سپاٹ اور صاف و شفاف ہوتی ہے البتہ انگلیاں اور پتیلی دونوں مل کر ایک قسم کا بھلا پن ظاہر کرتی ہے۔

برج قوس یہ ہاتھ نہایت خوب صورت ہوتا ہے

متوازن و متناسب ریشہ، سفیدی ہاں پتیلی اور بکیریں کافی نیکوشن ہوتی ہیں۔ برج قوس کے ہاتھ کی پشت پر سنہری رنگ کے بال ضرور ہوتے ہیں۔

برج جدی

دوبلہ پتلی منحنی قسم کا ہاتھ، انگلیاں پتیلی ہاتھ کی لمبائی بھی ابھری ہوتی ہوتی ہیں۔ پتیلی کا رنگ سفید ہوتا ہے اور باعوم پتیلی میں پسینہ آیا رہتا ہے۔ اگر ہاتھ کو الٹا کریں تو تمام ریشے ابھری ہوئے نظر آتے ہیں۔

برج دلو

یہ ہاتھ خاصا بھاری ہوتا ہے لیکن مناسب الا عضا اور نہایت مضبوط پتلیوں والا۔ اس میں انگلیاں پتیلی سے بڑی ہوتی ہیں اور کافی صحت مند ہوتی ہیں۔ ہاتھ کی جلد بھی نہایت طالع اور بالوں سے پاک ہوتی ہے۔

برج حوت

برج حوت کا ہاتھ نہایت چھوٹا ہوتا ہے اس نچھے منہ ہاتھ کی انگلیاں بڑی اور پتیلی کافی چھوٹی ہوتی ہے اور ناخن اس ہاتھ کے لمبے لمبے ہی ہوتے ہیں لیکن خون ان میں کم ہی ہوتا ہے۔ انگلیاں سروں پر چوکر قسم کی ہوتی ہیں۔

ہاتھ کی نسبت سے اب ہاتھ سے برج مطلع قائم کر کے راجہ کے بال کاٹوں کہ یہ برج نام کر میں پتا چلے کہ یہ برج کون سا ہو جائے گا۔ اس کے بعد راجہ میں ہاتھ کی نہایت سے سیارگان کو قائم کرنا بھی

علاج بالنجوم



نئے موضوع پر النور کھلی تصنیف

حضرت مخمور اعظم شاہ، زنجانی صاحب قدس سرہ العزیز
نے تفسیر و علاج کے مراحل کو نہایت مختصر کر دیا ہے۔
جس سے معالجہ در بعض روزوں بخیر ناکام حاصل کر سکتے ہیں
طبیروں کے لئے نادر تحفہ ہے۔
دیباچہ نافع الملک کلیم نیر واسطی صاحب قبلہ نے
تحریر فرمایا ہے۔

قیمت: محلہ برف ۲۵ روپے

ایک اور محبوب کتاب ادارہ آئینہ قیمت لاہور

☆ کوڈ: ۵۲۶۶۰

فراست البید سے ہو سکتا ہے۔ ملاحظہ کریں۔

باتھ میں اگر مشتری کا اجار خوب نمایاں ہے تو مشتری کو برج
قوس یا برج حوت میں قائم کریں۔ اسی طرح اگر زحل کا اجار نمایاں ہے
تو نائچ میں زحل کو برج جدی یا برج دلو میں قائم کریں۔ علیٰ ہذا القیاس
شمس کا اجار نمایاں ہو تو اسد میں نہیں تو دلو میں قمر کا اجار نمایاں ہو تو
قمر کو سرطان میں نہیں تو جدی میں۔ عطارد کا نمایاں ہو تو عطارد جو زیا
سنبلہ میں ہے نہیں تو قوس یا حوت میں اگر زہرہ کا اجار نمایاں ہے
تو زہرہ ثور میں ہے یا میزان میں۔ انہیں تو عقرب میں ہے یا حمل میں۔
مریخ کا مثبت اجار نمایاں ہے تو مریخ حمل میں ہے اور اگر منفی اجار
نمایاں ہے تو مریخ کو عقرب میں قائم کریں۔ بصورت دیگر مریخ کے مثبت
اجار کی پستی پر مریخ میزان میں اور منفی اجار کی پستی پر ثور میں قائم
کی جائے گا اور اس طرح باتھ سے نائچ تیار کر لیا جائے گا۔

pdf
FREE AMLIYAAT BOOKS
groups/freeamliyatbooks

آپ کی تاریخ ولادت ہمیں سے بنا کر دے گی اور آپ اپنے ماضی، حال اور مستقبل کے حالات و واقعات، بشارت و حوادث سے آگاہ ہو سکیں گے۔

لا جواب شامکار

عربستان دوزخ ہے نقاب ہو گئے

مہینہ ساج الجعفر

چپ کر تیرے! خوش ہوئے
دیں الفاظ عالم بے بل مٹاؤ خاکیت حسین صاحب قلم کے انداز میں

نقاب نہ شاد صاحب نقاب نے اس کتاب کے لکھنے میں بڑی مہارت فرمائی ہے
جو حاصل آئی ہے ستر میں بیان فرمائی ہیں وہ میں نے کسی دوسری کتاب میں نہیں دیکھی
اس علم کے لائق حضرات اس کو طے نہ فرمائی اگر تو فیق نقاب صاحب
فرمودہ تصدیق ہو جائے گا میں ان کی داد دینے بغیر نہیں رہ سکتا کہ
حضرت خیر علم غفرلہ اس کو لکھنے کی بڑی کوشش فرمائی ہے

جنرل میجر امینہ صمت ۱۲۵ - دبی گولڈ لاہور
کتابس: eamliyabooks

FREE AMLIYAA
<https://www.facebook.com/eamliyabooks/>

جسٹس ڈیل نمبر ۵۵۵۰
ان نمبر ۳۰۱۱۱۹
۳۰۲۳۲۵

ہماری مائے ناز فلکیاتی ملبوعا

استخارہ سجادہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اے اللہ! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ
میرے دل میں جو کچھ ہے اسے
تو ہی جانتا ہے۔ آمین

استخارہ قرآنیہ

مُحَمَّدٌ وَحَسْبُ الْعِلْمِ الْحَقُّ
مُحَمَّدٌ وَحَسْبُ الْعِلْمِ الْحَقُّ
مُحَمَّدٌ وَحَسْبُ الْعِلْمِ الْحَقُّ
مُحَمَّدٌ وَحَسْبُ الْعِلْمِ الْحَقُّ

صبح الحنفیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اے اللہ! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ
میرے دل میں جو کچھ ہے اسے
تو ہی جانتا ہے۔ آمین

سحر اسود

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اے اللہ! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ
میرے دل میں جو کچھ ہے اسے
تو ہی جانتا ہے۔ آمین

صبح النجوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اے اللہ! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ
میرے دل میں جو کچھ ہے اسے
تو ہی جانتا ہے۔ آمین

صبح الاعداد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اے اللہ! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ
میرے دل میں جو کچھ ہے اسے
تو ہی جانتا ہے۔ آمین

نفاح الغیب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اے اللہ! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ
میرے دل میں جو کچھ ہے اسے
تو ہی جانتا ہے۔ آمین

صبح الفراست حضرت خیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اے اللہ! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ
میرے دل میں جو کچھ ہے اسے
تو ہی جانتا ہے۔ آمین

مکتبہ اہل بیت